100

شرعی مسائل کا مجموعہ

حصہ

26

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مصنف/ ابو البنات فراز عطاری مدنی

نظر ثانی/ ابو احمد مفتی انس رضا قادری مدنی

فہرست

عقائد

1) حدیث کا انکار

2) اللہ کافروں کی مدد میں مصروف ہے کہنا

حدیث

3) قبر سے سورہ ملک کی آواز

4) جھک جانے سے تمہاری عزت کم ہو جائے

5) وتر کے بعد نوافل

6) ستر ہزار لوگ بغیر حساب جنت میں

7) قبلہ کی طرف تھوکنا

8) ایک قبر سے ستر مردے

9) تیرے اوپر ایک نبی ایک صدیق اور دو شہید

10) حافظ قرآن دس لوگوں کی شفاعت کرے گا

11) حضرت عباس کے وسیلہ سے دعا

12) میری امت کے بدترین لوگ

13) عالم کے چہرے کو دیکھنا عبادت

14) مجاہد کا سامان تیار کرنے والے کی فضیلت

15) نبی پاک کا سایہ نہیں تھا

16) جس نے نماز چھوڑی اس نے شرک کیا

طهارت

17) لال بیگ کے اجزا

18) پانی کی بہت بڑی ٹینکی ناپاک

نماز

19) فجر کی اقامت ہونے کے بعد سنتیں پڑھنا

20) ہجڑے کی نماز جنازہ

21) مغرب کی اذان اور نماز میں وقفہ

22) ہجڑے کی امامت

23) دو شہروں میں پندرہ دن سے کم رہنا

24) اسلام آباد میں رہنے والا پنڈی میں نماز

25) نماز جنازہ کے لئے جماعت

- **زکوۃ**

26) بٹ کوائن پر زکوۃ

- **حج/عمرہ**

27) منی کی راتیں بلڈنگ میں گزارنا

28) حدیبیہ سے عمرہ کا احرام

29) منی کے خیمے مزدلفہ میں

30) آفاقی کا جدہ سے احرام باندھنا

31) احرام میں موسمبی کھانا

- **نکاح/طلاق**

32) میں نے تجھے فارغ کیاتجھے فارغ کیا تجھے طلاق دی

33) نکاح کے عوض باپ کا پیسے لینا

34) کمر سے سرین جڑواں عورتوں کا نکاح

35) سوتیلی ماں کی بہن سے نکاح

36) تفویض طلاق

- **وقف/چندہ**

37) مسجد کے چندے سے امام کو قرض دینا

38) معلمہ حمل کے سبب تدریس نہ کرسکے

39) منت کی رقم مسجد کی تعمیر میں

40) مبلغین کا مسجد میں رہائش اختیار کرنا

41) مؤذن نے چندہ ذاتی استعمال میں لیا

- **لقطہ**

42) لقطہ صدقہ کرنے کے بعد مالک آگیا

• قربانی

43) اجتماعی قربانی میں بدمذہب شامل

• خواتین کے مسائل

44) شوہر کی تدفین کہیں اور ہو تو عدت

45) عنین کی بیوی پر عدت

46) عورت کا بندی لگانا

47) شوہر کے انتقال کے پانچ گھنٹے بعد بچہ پیدا تو عدت

48) عورتوں کا محرم میں مختلف منتیں ماننا

49) عمرہ کے بعد دیکھا حیض ہے

50) شادی شدہ عورت کو زنا کے بعد حمل

51) عدت میں اپر لپس

52) عورت کا خرید و فروخت کے لئے باہر نکلنا

53) چھٹے دن حیض بند ہو ساتویں دن آجائے

54) پہلی بیوی کا دوسری بیوی کے بچوں سے پردہ

55) بہنیں اگر اپنا حصہ خود نہ لیں

56) پندرہ دن سے پہلے دوبارہ خون آئے

• جائز/ناجائز

57) عورت کا پیرنی ہونا

58) سود پر ادھار دینے والوں کی فوٹو کاپی کر کے دینا

59) ایزی پیسہ اکاؤنٹ سے گولڈ خریدنا

60) عید غدیر کی شرعی حیثیت

61) ناسمجھ بچوں کو مسجد الحرام لے جانا

62) کمپنی کا پارٹی سے ملازم کے لئے الاؤنس چارج کرنا

63) بیویوں کی ادلا بدلی

64) علیحدگی کے سبب لڑکے والوں کا مطالبہ

65) غیر جاندار کا نقشہ بنانا

66) غیر مسلم نے مسلمان سے جانور ذبح کروایا

67) کمرے میں غیر مسلم ہو تو گوشت
68) مالک کی اجازت کے بغیر اس کی چیز بیچنا
69) بینک کے رہن والے سونے کو چیک کرنے کی اجرت
70) سالمن ڈی این اے تھریپی
71) سیمسٹر فریز کی فیس
72) عورت کا مرد سے سرجری کروانا
73) نابالغ پر تاوان
74) ماتم کی چھریاں تیز کرنا
75) غیر مسلم کو ویب سائٹ بنا کر دینا
76) دس محرم کو دال پکانا
77) یزید تیرے جد پر لعنت کہنا کیسا
78) گھر جاکر ٹیوشن پڑھانے والے کو چھٹی دینا
79) رام جانے والا اسٹیٹس لگانا
80) زنجیر زنی کرنے والوں کی مرہم پٹی
81) انسولین خنزیر سے حاصل کردہ ہے
82) گیم کھیل کر پیسے کمانا
83) گنج پن کے لئے اسٹیم سیل ٹریٹمنٹ
84) آن لائن کام میں کسٹمر ملوانے پر کمیشن
85) ایڈوانس زیادہ دے کر کرایہ کم کرنا
86) بائینومو ٹریڈنگ
87) کارب کاؤنٹنگ
88) ابلیس کی ایک عادت میرے اندر ہے کہنا کیسا
89) مرد کو سینہ کے بال کاٹنا
90) ہمزاد کو ایصال ثواب کرنا
91) اللہ پاک کو سلام کرنا
92) کسٹمر کو اسی فارمولے کی دوسری دوا دینا

• **متفرق**

93) سورہ نسا آیت 77 کا شان نزول

94) حضرت اسما کا نکاح حضرت علی سے

95) فاروق اعظم کی نماز جنازہ

96) سارے نبیوں کی سیرت کس کتاب میں

97) جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی

98) بی بی فاطمہ حیض و نفاس سے پاک

99) حسن و حسین رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ

100) کربلا میں امام حسین کے پاس گھوڑے تھے

عقائد

فتوی نمبر: 2527

سائل: ناصر الدین

حدیث کا انکار

سوال: اگر کوئی شخص کہے کہ میں حدیث کو نہیں مانتا یہ بندوں کی لکھی ہوئی کہانی ہے ایسے کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حدیث کا مطلقا انکار کفر ہے، لہذا جس نے یہ کہا کہ "میں حدیث کو نہیں مانتا یہ بندوں کی لکھی ہوئی کہانی ہے"، ایسے پر حکم کفر ہے۔ مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "حدیث کا مطلقا انکار کرنے والا کافر ہے۔ مثلا کوئی یہ کہے کہ میں حدیث نہیں مانتا۔"

(فتاوی شارح بخاری، جلد 1، صفحہ 564، دائرۃ البرکات)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 ذو الحجۃ الحرام 1446ھ / 25 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2571

اللہ کافروں کی مدد میں مصروف کہنا کیسا

سائل: سید اویس احمد

سوال: اللہ کافروں کی مدد میں مصروف عمل ہے کہنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس جملہ کا بظاہر مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کی مدد کرتا ہے؛ اگر اسی معنی میں بولا جائے تو یہ جملہ کفریہ ہے کہ اس میں اللہ پاک پر اعتراض ہے اور اللہ پاک پر اعتراض کرنا کفر ہے۔ امیر اہلسنت سے اللہ پاک پر اعتراض کرنے سے متعلق سوال ہوا تو فرمایا: ”قطعی کفر ہے اور معترض کافر و مرتد۔“

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 141)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 محرم الحرام 1447ھ / 11 جولائی 2025ء

حديث

فتوی نمبر: 2507

قبر سے سورہ ملک کی آواز

سائل: ریحان عطاری

سوال: کیا ایسا کوئی واقعہ ہے کہ ایک صحابی نے قبر پر خیمہ لگایا تو وہاں سے سورہ ملک کی آواز آرہی تھی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حدیث کی کتاب میں یہ روایت موجود ہے کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے ایک جگہ خیمہ لگایا اور انہیں معلوم نہیں تھا کہ وہاں قبر ہے تو ان کو وہاں سے سورہ ملک کی آواز آنے لگی، چنانچہ ترمذی میں ہے: "عن ابن عباس، قال: ضرب بعض اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم خباءہ علی قبر، وھو لا یحسب انہ قبر، فإذا فیہ إنسان یقرا سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک حتی ختمھا، فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، فقال: یا رسول اللہ، إنی ضربت خبائی علی قبر، وانا لا احسب انہ قبر فإذا فیہ إنسان یقرا سورۃ تبارک الملک حتی ختمھا، فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ھی المانعۃ ھی المنجیۃ تنجیہ من عذاب القبر" ترجمہ: ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کسی صحابی نے قبر پر خیمہ لگالیا اور انہیں معلوم نہیں تھا کہ وہاں قبر ہے تو اچانک وہاں کسی انسان نے سورہ ملک پڑھنا شروع کی یہاں تک کہ مکمل کرلی پھر وہ نبی پاک ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں نے قبر پر خیمہ گاڑھ لیا اور مجھے معلوم نہیں تھا تو جبھی وہاں ایک شخص کی سورہ ملک پڑھنے کی آواز آنے لگی یہاں تک کہ اس نے پوری پڑھ لی تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا: وہ رکاوٹ بننے والی ہے وہ نجات دلانے والی ہے جو قبر کے عذاب سے نجات دلائے گی۔ (ترمذی، جلد 5، ابواب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل سورۃ الملک، صفحہ 164، حدیث 2890)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ / 18 جون 2025ء

Fiqhi Masail Group
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن
AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر: 2532

جھک جانے سے تمہاری عزت کم ہو

سائل: نومی جلالی

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ جھک جانے سے اگر تمہاری عزت میں کمی آجائے تو قیامت کے دن مجھ سے لے لینا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حدیث کی کتابوں میں تلاش کے باوجود یہ روایت نہیں ملی اور دیگر محققین کی بھی یہی رائے ہے کہ ان الفاظ کے ساتھ کوئی حدیث نہیں، لہذا اس کو حدیث کہہ کر بیان نہ کیا جائے کہ جان بوجھ کر حضور ﷺ پر جھوٹ باندھنا حرام ہے۔ بخاری شریف کی حدیث پاک میں ہے: ”من کذب علی متعمدا فلیتبوا مقعدہ من النار“ ترجمہ: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(بخاری، کتاب الجنائز، باب مایکرہ من النیاحۃ علی المیت، جلد2، صفحہ 80، حدیث 1291)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 محرم الحرام 1447ھ / 27 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2526

وتر کے بعد کے نوافل

سائل: ارشد مدنی

سوال: کیا وتر کے بعد کے نفل حضور ﷺ سے ثابت ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

وتر کے بعد دو رکعت نفل پڑھنا حضور ﷺ سے ثابت ہے۔ چنانچہ ترمذی میں ہے: "ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان یصلی بعد الوتر رکعتین" ترجمہ: نبی پاک ﷺ وتر کے بعد دو رکعت نفل ادا کرتے تھے۔

(ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء لاوتران فی لیلۃ، جلد 2، صفحہ 335، حدیث 471)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 ذو الحجۃ الحرام 1446ھ / 25 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2528

ستر ہزار لوگ بغیر حساب جنت میں

سائل: شیراز علی

سوال: کیا حدیث میں ہے کہ 70 ہزار لوگ بغیر حساب جنت میں جائیں گے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مختلف احادیث میں یہ الفاظ موجود ہیں کہ ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گی بلکہ ان کے طفیل ہر ایک ہزار کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے۔ مشکوۃ کی حدیث میں یہ بھی ہے: "فقیل لی: انظر هكذا وهكذا، فرایت سوادا كثیرا سد الافق، فقیل: هؤلاء امتك، ومع هؤلاء سبعون الفا قدامهم یدخلون الجنة بغیر حساب، هم الذین لا یتطیرون، ولا یسترقون، ولا یكتوون، وعلى ربهم یتوكلون" ترجمہ: تو مجھ سے کہا گیا اِدھر اُدھر دیکھیں تو میں نے بہت بڑی تعداد میں لوگ دیکھے جنھوں نے کنارے بھر دیے تھے پھر کہا گیا یہ آپ کی امت ہے اور ان کے ساتھ ستر ہزار ان کے آگے ہیں جو جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے یہ وہ لوگ ہیں جو پرندے نہیں اڑاتے، منتر نہیں پڑھتے، داغ نہیں لگاتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ (مشکوۃ، کتاب الآداب، باب التوکل والصبر، حدیث 5296)

ترمذی میں ہے: "وعدنی ربی ان یدخل الجنة من امتی سبعین الفا لا حساب علیهم ولا عذاب مع كل الف سبعون الفا وثلاث حثیات من حثیات ربی" ترجمہ: میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار کو جنت میں داخل فرمائے گا ان پر نہ حساب ہوگا نہ عذاب ہر ایک ہزار کے ساتھ ستر ہزار اور ہوں گے اور رب کی جماعتوں میں سے تین جماعتیں۔

(ترمذی، ابواب صفة القیمة۔۔۔الخ، جلد 4، صفحہ 626، حدیث 2437)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

29 ذو الحجہ الحرام 1446ھ / 26 جون 2025ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن
AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY
Fiqhi Masail Group

فتوی نمبر: 2538

قبلہ کی طرف تھوکنا

سائل: مجید الدین

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ ایک شخص نے قبلہ کی طرف تھوکا تو حضور ﷺ نے انہیں امامت سے معزول کر دیا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کتب احادیث میں یہ روایت موجود ہے کہ ایک شخص نے قبلہ کی طرف تھوک دیا تو انہیں معزول کر دیا گیا، مگر یاد رہے یہ ان سے اتفاقا ہوا اور انہوں نے توبہ کرلی تھی۔ حدیث پاک میں ہے:" وعن السائب بن خلاد وهو رجل من اصحاب النبی ﷺ قال: ان رجلا ام قوما فبصق فی القبلة ورسول الله ﷺ ینظر، فقال رسول الله ﷺ لقومه حين فرغ: لا يصلی لكم. فاراد بعد ذلك ان يصلی لهم فمنعوه فاخبروه بقول رسول الله ﷺ، فذكر ذلك لرسول الله ﷺ فقال: نعم، وحسبت انه قال: انك قد اذيت الله ورسوله "ترجمہ: روایت ہے حضرت سائب ابن خلاد حضور انور ﷺ کے صحابہ میں سے ایک ہیں فرمایا ایک شخص نے قوم کی امامت کی تو قبلے کی طرف تھوک دیا حضور ﷺ دیکھ رہے تھے تب نبی کریم ﷺ نے فراغت پر اس کی قوم سے فرمایا کہ آئندہ یہ تمہیں نماز نہ پڑھائے اس کے بعد اس نے نماز پڑھانی چاہی لوگوں نے روک دیا اور حضور ﷺ کے فرمان سے آگاہ کیا، اس نے یہ واقعہ نبی کریم ﷺ سے عرض کیا فرمایا ہاں۔ مجھے خیال ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ تو نے اللہ رسول کو ایذا دی۔ (مشکوۃ، حدیث 747)

شرح: "خیال رہے کہ یہ امام صحابی تھے، مگر اتفاقًا ان سے یہ خطا ہو گئی پھر توبہ کرلی کیونکہ کوئی صحابی فاسق نہیں، جب اتفاقًا خطا پر امامت سے معزول کر دیا گیا تو جان بوجھ کر بے ادبی کرنے والا ضرور معزول کر دیا جائے گا۔" (مرآۃ المناجیح، جلد 1، حدیث 747)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 محرم الحرام 1447ھ / 28 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2549

ایک قبر سے ستر مردے

سائل: عابد

سوال: کیا یہ بات درست ہے کہ قیامت کے قریب ایک قبر سے ستر مردے نکلیں گے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

قرب قیامت ایک قبر سے ستر مردے نکلنے والی بات عوام میں تو مشہور ہے مگر کسی مستند روایت سے اس کا ثبوت نہیں ملتا۔ فتاوی اہلسنت میں ہے: "بروز قیامت ایک قبر سے ستر مردے نکلنے والی بات عوام میں تو مشہور ہے مگر ایسی کوئی روایت کسی مستند کتاب میں نظر سے نہیں گزری" (فتاوی اہلسنت، ریفرنس نمبر sar714)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

06 محرم الحرام 1447ھ / 02 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2559

تیرے اوپر ایک نبی ایک صدیق اور دو شہید

سائل: جاوید

سوال: مجھے اس حدیث کا حوالہ چاہیے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے احد تیرے اوپر ایک نبی ایک صدیق اور دو شہید ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ ایمان افروز روایت کتب حدیث میں موجود ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے: "عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صعد احدا وابو بکر وعمر وعثمان فرجف بهم فضربه برجله فقال: اثبت احد فانما علیك نبی وصدیق وشهیدان" ترجمہ: حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم احد پر تشریف لائے اور ابو بکر و عمر و عثمان ساتھ تھے تو احد کانپنے لگا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے قدم سے ٹھوکر لگائی اور فرمایا احد ٹھہر جا بے شک تجھ پر ایک نبی ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

(بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم، حدیث 3675)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 محرم الحرام 1447ھ / 08 جولائی 2025ء

فتوی نمبر:2560

حافظ قرآن دس لوگوں کی شفاعت کرے گا

سائل: حاشر

سوال: کیا حافظ قرآن دس لوگوں کی شفاعت کرے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حافظ قرآن کے متعلق یہ فضیلت حدیث میں موجود ہے کہ وہ اپنے گھر والوں میں سے دس ایسے لوگوں کی شفاعت کرے گا جنھوں نے اپنے اوپر جہنم کو واجب کرلیا ہو گا۔ حدیث پاک میں ہے:"من قرا القرآن وحفظه ادخله الله الجنة وشفعه فی عشرة من اهل بيته كلهم قد استوجب النار"ترجمہ: جس نے قرآن پڑھا اور اسے حفظ کیا اللہ پاک اسے جنت میں داخل کرے گا اور اپنے گھر والوں میں سے دس ایسے افراد کی شفاعت کرے گا جنھوں نے اپنے اوپر جہنم کو واجب کرلیا ہو گا۔

(ابن ماجہ، افتتاح الکتاب فی الایمان۔۔۔الخ، باب فضل من تعلم القرآن وعلمہ، جلد1، صفحہ 78، حدیث 216، دار احیاء الکتب العربیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 محرم الحرام 1447ھ /08 جولائی 2025ء

فتوی نمبر:2558

حضرت عباس کے وسیلہ سے دعا

سائل: ملک عمران

سوال: مجھے اس حدیث کا حوالہ چاہیے جس میں ہے کہ لوگوں نے بارش کے لئے حضرت عباس کا وسیلہ دیا اور کہا کہ پہلے ہم نبی کا وسیلہ دیتے تھے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ حدیث پاک مختلف کتابوں میں موجود ہے۔چنانچہ بخاری شریف میں ہے:" وعن انس ان عمر بن الخطاب کان اذا قحطوا استسقی بالعباس بن عبد المطلب فقال: اللھم انا کنا نتوسل الیک بنبینا فتسقینا وانا نتوسل الیک بعم نبینا فاسقنا. قال: فیسقون "ترجمہ: انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ قحط میں مبتلا ہوتے تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے دعا کرتے اور عرض کرتے اے اللہ ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی کا وسیلہ پیش کرتے تھے تو تو ہمیں بارش عطا فرماتا تھا اور ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی کے چچا کا وسیلہ پیش کرتے ہیں تو تو بارش عطا فرما۔راوی کہتے ہیں پھر لوگوں پر بارش برسائی جاتی تھی۔

(بخاری، ابواب الاستسقاء، جلد2، صفحہ27، حدیث1010، دار طوق النجاۃ)

شرح:" یہاں جناب عمر کے فرمانے کا منشا یہ ہے کہ وہ اشاروں والا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز استسقاء پڑھنے والا وسیلہ جاتا رہا یا یہ بتانا چاہتے ہیں کہ مسلمانوں وسیلہ اولیاء بھی درست ہے۔اس جگہ مرقات میں ہے کہ امیر معاویہ قحط میں حضرت یزید ابن اسود کے وسیلہ سے بارش کی دعا کرتے تھے اور ان سے بھی کہتے تھے کہ وہ بھی ہاتھ اٹھائیں فوراً بارش آتی تھی۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد2، نماز کا بیان، باب بارش مانگنے کا بیان، حدیث 1509)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 محرم الحرام 1447ھ/ 07 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2577

میری امت کے بدترین لوگ

سائل: حیدر علی

سوال: وہ حدیث بیان کر دیں جس میں ہے کہ میری امت میں کچھ لوگ آئیں گے جو مختلف قسم کے کھانے کھائیں گے اور مشروبات پیئیں گے وہ بدترین لوگ ہوں گے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام طبرانی نے یہ حدیث اپنے معجم میں روایت کی ہے۔ چنانچہ نقل کرتے ہیں: "سیکون رجال من امتی یاکلون الوان الطعام ویشربون الوان الشراب ویلبسون الوان الثیاب ویتشدقون فی الکلام فاولئک شرار امتی "ترجمہ: عنقریب میری امت میں ایسے افراد آئیں گے جو رنگا رنگ کھانے کھائیں گے اور رنگا رنگ مشروبات پیئیں گے اور رنگا رنگ کے لباس پہنیں گے اور بناوٹی باتیں کریں گے وہی لوگ میری امت کے شریر لوگ ہیں۔ (المعجم الاوسط، باب الالف، باب من اسمہ ابراہیم، جلد 3، صفحہ 24، دار الحرمین)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 محرم الحرام 1447ھ / 14 جولائی 2025ء

فتوی نمبر:2574

عالم کے چہرے کو دیکھنا عبادت

سائل: سعید احمد

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ عالم کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کتب احادیث میں یہ روایت موجود ہے، چنانچہ جامع الصغیر میں ہے:"خمس من العبادة قلة الطعام و القعود فی المساجد والنظر الی الکعبة والنظر الی المصحف والنظر الی وجه العالم "ترجمہ: پانچ چیزیں عبادت سے ہیں کم کھانا، مساجد میں بیٹھے رہنا، کعبہ کو دیکھنا، قرآن کو دیکھان اور عالم کے چہرے کی طرف دیکھنا۔

شرح:"العامل بعلمه المراد العلم الشرعی"یعنی: ایسا علم جو اپنے علم پر عمل کرنے والا ہو اور مراد شریعت کا علم ہے۔ (فیض القدیر، حرف الخاء، جلد3، صفحہ 459، المکتبۃ التجاریۃ الکبری)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 محرم الحرام 1447ھ/ 14 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2587

مجاہد کا سامان تیار کرنے والے کی فضیلت

سائل: عطا محمد

سوال: کیا کسی حدیث میں جہاد کرنے والے کا سامان تیار کرنے والے کی بھی فضیلت ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

احادیث مبارکہ میں جہاد پر جانے والے کا سامان تیار کرنے والے کی بھی فضیلت موجود ہے۔ چنانچہ ترمذی میں ہے: "من جهز غازيا في سبيل الله فقد غزا ومن خلف غازيا في اهله فقد غزا" ترجمہ: جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا سامان تیار کیا تحقیق اس نے جہاد کیا اور جس نے غازی کے پیچھے اس کے گھر والوں کی خبر گیری کی تحقیق اس نے جہاد کیا۔

(ترمذی، ابواب فضائل الجہاد، باب ماجاء فی فضل من جھز غازیا، جلد 4، صفحہ 169، حدیث 1628)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

24 محرم الحرام 1447ھ / 20 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2590

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہیں تھا

سائل: آغا تالش

سوال: کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ تھا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہیں تھا اور یہ بات احادیث، اقوال علما اور فقہا اور محدثین کی عبارتوں سے ثابت ہے۔ سبل الھدی والرشاد میں ہے: "وقال ذکوان رحمہ اللہ تعالی: لم یری لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظل فی الشمس ولا قمر" ترجمہ: اور ذکوان نے فرمایا: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ کبھی بھی سورج اور چاند کی روشنی میں نہیں دیکھا گیا۔ (سبل الھدی والرشاد، جلد2، صفحہ 90، دار الکتب العلمیہ)

تفسیر نسفی میں ہے: "وقال عثمان ان اللہ ما اوقع ظلک علی الارض لئلا یضع الانسان قدمہ علی ذلک الظل" اور سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی بے شک اللہ پاک نے آپ کا سایہ زمین پر نہ ڈالا کہ کوئی انسان اس سایہ پر اپنا قدم نہ رکھ دے۔ (تفسیر نسفی، جلد2، صفحہ 492، دار الکلم الطیب)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25 محرم الحرام 1447ھ / 21 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2594

جس نے نماز چھوڑی اس نے شرک کیا

سائل: خالد سرور خان

سوال: اس حدیث پاک کی وضاحت کر دیں کہ بندے اور شرک کے درمیان صرف نماز چھوڑنے کا فرق ہے تو جس نے نماز چھوڑی اس نے شرک کیا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

یہ حدیث پاک ابن ماجہ میں موجود ہے اور اس سے مراد حقیقی شرک نہیں بلکہ مشرکوں والوں عمل کرنا مراد ہے، البتہ نماز کی فرضیت کا انکار کرے گا تو یقینا کافر ہو جائے گا۔ چنانچہ جامع صغیر میں اس کی شرح یوں ہے: "فعل فعل اھل الشرك ولا یکفر حقیقۃ الا ان جحد وجوبھا" ترجمہ: (نماز کے تارک نے) مشرکوں والا کام کیا حقیقت میں کفر نہیں کیا ہاں نماز کے وجوب کا انکار کفر ہے۔

(جامع صغیر، حرف اللام، جلد 5، صفحہ 364، حدیث 7597، المکتبۃ التجاریۃ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

26 محرم الحرام 1447ھ / 22 جولائی 2025ء

طہارت

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

Fiqhi Masail Group

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر: 2543

لال بیگ کے اجزا پاک ہیں

سائل: عبد الوحید قادری

سوال: بعض اوقات لال بیگ (کاکروچ) کے اجزا بکھر کر کپڑے وغیرہ پر لگ جاتے ہیں تو کیا کپڑے وغیرہ پاک رہیں گے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جن میں بہتا خون نہیں ہوتا ان کے اجزا بکھر کر کپڑے وغیرہ پر لگ جائیں تو بھی کپڑا ناپاک نہیں ہوتا۔ بہارِ شریعت میں ہے: "پانی کا جانور یعنی وہ جو پانی میں پیدا ہوتا ہے اگر کوئیں میں مر جائے یا مرا ہوا گر جائے تو ناپاک نہ ہو گا۔ اگرچہ پھولا پھٹا ہو مگر پھٹ کر اس کے اجزا پانی میں مل گئے تو اس کا پینا حرام ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 338)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 محرم الحرام 1447ھ / 30 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2562

پانی کی بہت بڑی ٹنکی ناپاک

سائل: شیخ فیضان

سوال: ہمارے کوٹھی میں انڈر گراؤنڈ تین سے چار کمروں کے برابر پانی اسٹور کرنے کی ٹینکی ہے جو دہ در دہ ہے مگر درمیان میں دیواریں ہیں اور ہر دیوار کے ساتھ کچھ جگہ خالی ہے جس سے پانی ملا ہوا ہی رہتا تھا اس میں نجاست چلی جائے تو کیا حکم ہے جبکہ پانی کے اوصاف نہ بدلے ہوں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بڑی ٹینکی جو دہ در دہ ہو اس میں اگر نجاست چلی جائے اور پانی کے اوصاف بھی نہ بدلیں تو پانی ناپاک نہیں ہو گا، اور جہاں تک رہی درمیان میں دیواروں کی بات؛ تو اگر ان دیواروں کے علاوہ باقی ساری جگہ دہ در دہ ہے تو بھی یہی حکم ہے کیونکہ وہ پانی متصل ہی ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "بڑے حوض کے نجس نہ ہونے کی یہ شرط ہے کہ اس کا پانی متصل ہو تو ایسے حوض میں اگر لٹھے یا کڑیاں گاڑی گئی ہوں تو اُن لٹھوں کڑیوں کے علاوہ باقی جگہ اگر سو ۱۰۰ ہاتھ ہے تو بڑا ہے ورنہ نہیں، البتہ پتلی پتلی چیزیں جیسے گھاس، نرکل، کھیتی، اس کے اتصال کو مانع نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 331)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 محرم الحرام 1447ھ / 08 جولائی 2025ء

نماز

فتوی نمبر: 2514

فجر کی اقامت ہونے کے بعد سنتیں پڑھنا

سائل: شاہد مدنی

سوال: فجر کی اقامت کے بعد سنت فجر پڑھنا کیسا بعض لوگ ایک حدیث بیان کرتے ہیں کہ جب اقامت ہو جائے تو اس کے بعد فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

فجر کے علاوہ بقیہ نمازوں کی اقامت ہونے کے بعد سنتیں پڑھنا جائز نہیں، فجر کی سنتوں کی چونکہ تاکید زیادہ ہے اس لئے حکم یہ ہے کہ اگر معلوم ہو کہ امام کے سلام پھیرنے سے پہلے جماعت میں شامل ہو جائے گا تو سنتیں ادا کرلے ورنہ نہیں اور یہی احادیث اور صحابہ کے عمل سے ثابت ہے البتہ یہ احتیاط کرنی ہوگی کہ جس حصہ میں جماعت ہو رہی ہے وہاں سنتیں نہ پڑھے۔ جس حدیث کا سوال میں ذکر ہے اس سے سنت فجر مستثنی ہے کیونکہ دوسری روایت میں سنت فجر کا استثناء موجود ہے۔ شرح معانی الاثار میں ہے: "عن عبد اللہ انہ دخل المسجد و الامام فی الصلاۃ فصلی رکعتی الفجر" ترجمہ: عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور امام نماز میں تھے تو انہوں نے فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) پڑھیں۔

(شرح معانی الاثار، کتاب الصلاۃ، باب الرجل یدخل المسجد و الامام فی صلاۃ الفجر، جلد 1، صفحہ 374، حدیث 2199)

امام بیہقی نقل کرتے ہیں: "ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا اقیمت الصلاۃ فلا صلاۃ الا المکتوبۃ الا رکعتی الصبح" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز قائم کر دی جائے تو فرض نماز اور سنت فجر کے علاوہ کوئی نماز نہیں۔ (السنن الکبری للبیہقی، جلد 5، صفحہ 291، حدیث 4611)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 ذو الحجۃ الحرام 1446ھ / 19 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2529

ہجڑے کی نماز جنازہ

سائل: شیراز علی

سوال: ہجڑے کی نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے؟ اگر جائز ہے تو اس میں نیت مرد کی کریں یا عورت کی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسلمان ہجڑے کی نماز جنازہ نہ صرف جائز بلکہ دیگر کی طرح فرض کفایہ ہے، اور اس میں مرد یا عورت کی نیت کی حاجت نہیں کیونکہ بالغ مرد و عورت کی جنازہ کی دعا ایک ہی ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ہجڑہ اگر مسلمان ہے تو اُس کے جنازہ کی نماز فرض ہے، اور نیت میں مرد عورت کی تخصیص کی کوئی حاجت نہیں۔ مرد و عورت دونوں کی ایک ہی دعا ہے، خصوصًا یہ ہجڑے جو یہاں ہوتے ہیں مرد ہی ہوتے ہیں جو اپنے آپ کو عورت بناتے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد9، صفحہ 175)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 ذوالحجہ الحرام 1446ھ / 26 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2525

مغرب کی اذان اور نماز میں وقفہ

سائل: احمد فیضی

سوال: ہماری مسجد میں مغرب کی اذان کے بعد 5 منٹ کا وقفہ ہوتا ہے پھر جماعت ہوتی ہے ایسا کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

مغرب کی اذان اور اقامت کے درمیان اتنی تاخیر کرنا جس میں دو رکعت یا زیادہ پڑھی جاسکیں مکروہ تنزیہی ہے، 5 منٹ میں یقینا 2 رکعت سے زیادہ پڑھی جاسکتی ہیں لہذا ایسا کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "روز ابر کے سوا مغرب میں ہمیشہ تعجیل مستحب ہے اور دو رکعت سے زائد کی تاخیر مکروہِ تنزیہی اور اگر بغیر عذر سفر و مرض وغیرہ اتنی تاخیر کی کہ ستارے گُتھ گئے، تو مکروہِ تحریمی۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 453)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 ذو الحجۃ الحرام 1446ھ / 25 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2557

ہجڑے کی امامت

سائل: احسن قادری

سوال: کیا ہجڑا (خواجہ سرا) کی امامت جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہجڑے کا اگر مرد ہونا متعین ہے تو وہ امام ہو سکتا ہے جبکہ امامت کی شرائط پائی جائیں اور وہ فاسق معلن بھی نہ ہو، لیکن اگر وہ عورت ہے یا وہ خنثی مشکل ہے یعنی جس کا مرد یا عورت ہونا متعین نہیں تو مردوں کی نماز ایسے کے پیچھے ہوگی ہی نہیں۔ النتف فی الفتاوی میں جن کی امامت ناجائز ہونے کا بیان ہے وہاں پانچویں صورت ہے: "امامۃ الخنثی المشکل امرہ لغیرہ" یعنی: خنثی مشکل کو مردوں کی امامت جائز نہیں غیر مرد ہونے کی وجہ سے۔ (النتف فی الفتاوی، کتاب الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 97، دار الفرقان)

بدائع الصنائع میں ہے: "ولا یجوز اقتداء الرجل بالخنثی المشکل لجواز ان یکون امراۃ" یعنی: مردوں کا خنثی مشکل کی اقتدا کرنا جائز نہیں اس کے عورت ہونے کے احتمال کی وجہ سے۔

(بدائع الصنائع، کتاب الصلاۃ، فصل شرائط ارکان الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 140، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

11 محرم الحرام 1447ھ / 07 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2570

دو شہروں میں پندرہ دن سے کم رہنا

سائل: سلمان قادری

سوال: زید جمشید پور میں جاب کرتا ہے اب 10 دن کے لئے دوسرے شہر جارہا ہے جو 92 کلومیٹر سے زیادہ فاصلہ پر ہے لیکن پہلے ایک شہر میں قیام کرے گا جہاں اس کا اسسرال ہے اور وہ بھی جمشید پور سے 92 کلومیٹر سے زیادہ فاصلہ پر ہے مگر اس سسرال والے شہر اور جہاں یہ جارہا ہے اس میں 60 کلومیٹر کا فاصلہ ہے اب یہ ان دونوں شہر میں کون سی نماز پڑھے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زید دونوں شہروں میں قصر پڑھے گا کیونکہ جس شہر میں پہلے اس کا قیام ہے وہ بھی 92 کلومیٹر سے زیادہ ہے اور یہاں یہ پندرہ دن سے کم رہے گا تو مسافر ہو گا، اسی طرح اس شہر سے نکل کر جب وہ آگے جائے گا تو وہاں پر بھی یہ مسافر ہی رہے گا لہذا دونوں مقامات پر قصر پڑھے گا جبکہ دونوں میں سے کوئی شہر اس کا وطن اصلی نہ ہو۔ عالمگیری میں ہے: "ولا یزال علی حکم السفر حتی ینوی الاقامۃ فی بلدۃ او قریۃ خمسۃ عشرۃ یوما او اکثر" یعنی: حکم سفر باقی رہتا ہے جب تک کسی شہر یا بستی میں پندرہ دن یا زیادہ اقامت کی نیت نہ کرلے۔

(عالمگیری، جلد 1، صفحہ 154، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

15 محرم الحرام 1447ھ / 11 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2599

اسلام آباد میں رہنے والا پنڈی میں نماز

سائل: ولید عطاری

سوال: ایک شخص کا وطن اصلی اسلام آباد ہے اگر وہ 92 کلومیٹر کے سفر کی نیت سے اسلام آباد سے نکلتا ہے اور پنڈی میں نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو وہ کون سی نماز پڑھے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسے دو شہر جو ہر طرح سے الگ شمار ہوتے ہوں اور ان کی آبادی مل جائے تو جیسے ہی پہلے کی آبادی سے نکلے گا وہ مسافر شمار ہو گا اور اب وہ قصر پڑھے گا، اسلام آباد اور پنڈی دو الگ مستقل شہر ہیں اور ان کی آبادی متصل ہے لہذا جو اسلام آباد سے مسافت شرعی پر نکلا اور پنڈی میں نماز کا وقت ہو گیا تو وہ قصر پڑھے گا۔ عالمگیری میں ہے: "قال محمد رحمۃ اللہ تعالی: یقصر حین یخرج من مصرہ ویخلف دور المصر، کذا فی المحیط" یعنی: امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: جب وہ اپنے شہر سے نکل جائے گا اور اس کے شہر کے گھر پیچھے رہ جائیں تو قصر کرے گا، ایسا ہی محیط میں ہے۔ (عالمگیری، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس عشر فی صلاۃ المسافر، جلد 1، صفحہ 139، دار الفکر)

فتاوی اہلسنت میں ہے: "ایسے دو شہر جو عرفا قانونا مستقل ہوں اور ان کی آبادی آپس میں مل گئی ہو، اگر ان میں سے ایک کا شہری دوسرے ملے ہوئے شہر کی جانب سے سفر شرعی کا آغاز کرے، تو اپنے شہر کی حدود سے نکلتے ہی وہ قصر کرے گا"

(فتاوی اہلسنت، ریفرنس JTL-0210)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

26 محرم الحرام 1447ھ / 22 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2600

نماز جنازہ کے لئے جماعت

سائل: ذیشان بلوچ

سوال: میں نے سنا ہے کہ نماز جنازہ کے لئے جماعت شرط نہیں کیا ایسا ہی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے اور اس کے لئے جماعت شرط نہیں، اگر ایک نے بھی ادا کرلی تو ادا ہو جائے گی۔ عالمگیری میں ہے: "الصلاۃ علی الجنازۃ فرض کفایہ اذا قام بہ البعض واحدا کان او جماعۃ ذکرا کان او انثی سقط عن الباقین" یعنی: نماز جنازہ فرض کفایہ ہے اگر بعض نے بھی قائم کرلی چاہے ایک نے یا جماعت نے مرد نے یا عورت نے تو باقیوں سے ساقط ہو جائے گی۔

(عالمگیری، کتاب الصلاۃ، باب فی الجنائز، الفصل الخامس فی الصلاۃ علی المیت، جلد 1، صفحہ 178، دار الکتب)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

26 محرم الحرام 1447ھ / 22 جولائی 2025ء

زکوٰۃ

فتوی نمبر: 2534

بٹ کوائن پر زکوۃ

سائل: محمد حنیف

سوال: کیا بٹ کوائن پر زکوۃ ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بٹ کوائن کی خرید و فروخت چونکہ جائز نہیں اس لئے بٹ کوائن کی جو اصل رقم ہے اس پر شرائط پائی جانے کی صورت میں زکوۃ ہے،اس کے نفع پر زکوۃ نہیں۔ فتاوی رضویہ میں ہے:"حرام و خبیث مال پر زکاۃ نہیں۔۔۔چالیسواں حصہ دینے سے وہ مال کیا پاک ہوسکتا ہے جس کے باقی انتالیس حصے بھی ناپاک ہیں"

(فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ656)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 محرم الحرام 1447ھ / 27 جون 2025ء

حج/عمرہ

فتوی نمبر: 2501

منی کی راتیں بلڈنگ میں گزارنا

سائل: زاہد قریشی

سوال: منی میں کچھ پرانی اور کچھ نئی عمارتیں ہیں جہاں حجاج قیام کرتے ہیں وہاں قیام کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

منی میں جو عمارتیں ہیں وہ منی کی حدود میں ہی ہیں، اس سال بننے والی نئی عمارتیں منی میں جمرات کے قریب ہیں، چونکہ حاجی کے لئے شب عرفہ اور ایام رمی یعنی 9 اور 11 اور 12 ذوالحجہ کی راتیں منی میں گزارنا سنت ہے لہذا بلڈنگ میں رکنے سے سنت پر عمل ہو جائے گا۔ فتاوی حج و عمرہ میں ہے: "نو ذوالحجہ کی رات منی میں بسر کرنا سنت ہے۔" (فتاوی حج وعمرہ، جلد2، صفحہ 35)

اسی میں ہے: "ایام رمی کی راتیں منی میں گزارنا سنت ہے۔" (فتاوی حج وعمرہ، جلد2، صفحہ 38)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

30 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 28 مئی 2025ء

فتوی نمبر: 2505

حدیبیہ سے عمرہ کا احرام

سائل: ام عبد اللہ

سوال: کیا حدیبیہ سے عمرہ کا احرام باندھا جا سکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حدیبیہ کا بعض حصہ حرم میں ہے اور باقی حل میں ہے لہذا حلی اور حرمی حدیبیہ کے حل والے مقام سے عمرہ کا احرام باندھ سکتے ہیں۔ فتاوی حج و عمرہ میں ہے: "حدیبیہ کا بعض حصہ حرم میں ہے اور باقی حل میں"

(فتاوی حج و عمرہ، جلد 1، صفحہ 106، جمعیت اشاعت اہلسنت)

مفتی علی اصغر صاحب لکھتے ہیں: "حرم میں رہنے والے عمرہ کرنا چاہیں تو ان کو حرم کے باہر جا کر احرام باندھنا ہو گا۔" (27 واجبات حج اور تفصیلی احکام، صفحہ 53، مکتبۃ المدینہ)

بہار شریعت میں ہے: "جو لوگ میقات کے اندر کے رہنے والے ہیں مگر حرم سے باہر ہیں ان کے احرام کی جگہ حل یعنی بیرون حرم ہے" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 6، میقات کا بیان، صفحہ 1068، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 ذو الحجۃ الحرام 1446ھ/30 مئی 2025ء

فتوی نمبر: 2504

منی کے خیمے مزدلفہ میں

سائل: عبد الغنی

سوال: حاجیوں کے لئے جو منی میں خیمے لگائے جاتے ہیں وہ بڑھتے بڑھتے مزدلفہ تک پہنچ گئے اور کئی حاجیوں کو منی کا قیام مزدلفہ میں کرنا پڑتا ہے ان کے لئے کیا حکم ہے کیا ان کو کھلے آسمان میں رہنا ضروری ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

منی وہ مقام ہے جہاں حاجی کئی سنتوں پر عمل کرتا ہے اور یہاں کی سنتیں منی ہی میں ادا ہو سکتی ہیں، مزدلفہ میں نہیں اور ان میں سے کچھ سنتیں مؤکدہ بھی ہیں جیسے ایام رمی کی راتیں منی میں قیام، آٹھ ذوالحجہ کو منی میں ظہر سے نمازوں کی ادائیگی اور نو کی رات منی میں قیام وغیرہ، لہذا حاجی کو اگر مزدلفہ میں جگہ ملتی ہے تو یقیناً ان سنتوں سے محرومی ہوگی اس لئے جس کے لئے آسانی ہو وہ حدود منی میں رکنے کا اہتمام کرے لیکن چونکہ یہ انتہائی مشکل ہے اور یہاں حاجی کے پاس اختیار بھی نہیں لہذا اگر وہ اپنے خیموں میں ہی رکے تو شریعت کی طرف سے اس پر کوئی الزام بھی نہیں نہ ہی اس پر کوئی کفارہ ہے اور نہ کھلے آسمان میں وقت گزارنا ضروری ہے البتہ حاجی قصداً مزلفہ میں خیمے نہ لے۔ فتاوی حج وعمرہ میں ہے: ”نیو منی (یہ عوام الناس کی اصطلاح ہے اس کی شرعاً کوئی حیثیت نہیں) میں خیمہ لینے سے اجتناب کرنا چاہیے کہ اس سے حج کی تین مؤکدہ سنتوں کے ترک ہونے کا سامان ہوتا ہے، ایک ایام رمی کی راتوں کا قیام، دوسری آٹھ تاریخ کو منی میں ظہر سے نمازیں اور نو (9) کی رات کا قیام اور تیسری اس صبح طلوع آفتاب سے قبل مزدلفہ سے منی کی روانگی۔“ (فتاوی حج وعمرہ، جلد 5، صفحہ 56، جمعیت اشاعت اہلسنت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 ذو الحجۃ الحرام 1446ھ / 30 مئی 2025ء

فتوی نمبر:2564

آفاقی کا جدہ سے احرام باندھنا

سائل:اسامہ

سوال: ایک شخص پاکستان سے عمرہ کے ارادے سے گیا مگر اس کی طبیعت خراب ہو گئی تو اس نے نیت نہیں کی نہ ہی احرام کی چادریں باندھیں پھر جدہ پہنچ کر اس نے نیت کر کے عمرہ کر لیا اب اس کے لئے کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

معلوم کی گئی صورت میں اس شخص پر دم لازم ہو گیا اور وہ گناہ گار بھی ہوا کیونکہ اس پر لازم تھا کہ وہ میقات کے باہر سے عمرہ کی نیت کرتا اور احرام کی پابندیوں پر عمل کرتا، البتہ جو عمرہ اس نے ادا کیا وہ ہو گیا۔ بہار شریعت میں ہے:" میقات کے باہر سے جو شخص آیا اور بغیر احرام مکہ معظمہ کو گیا تو اگرچہ نہ حج کا ارادہ ہو، نہ عمرہ کا مگر حج یا عمرہ واجب ہو گیا پھر اگر میقات کو واپس نہ گیا، یہیں احرام باندھ لیا تو دَم واجب ہے"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ6، صفحہ 1191)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

13 محرم الحرام 1447ھ/09 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2583

سائل: ام احسن

احرام میں موسمبی کھانا

سوال: حالت احرام میں موسمبی / مسمی کھانا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حالت احرام میں موسمبی اور دیگر پھل کھانا بالکل جائز ہے۔ امیر اہلسنت احرام میں مکروہ باتوں کے بیان میں لکھتے ہیں: "خوشبودار پھل یا پتا مثلاً لیموں، پودینہ، نارنگی وغیرہ سونگھنا (کھانے میں مضائقہ نہیں)"

(رفیق الحرمین، صفحہ 80، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 محرم الحرام 1447ھ / 17 جولائی 2025ء

نکاح/طلاق

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن
Fiqhi Masail Group
AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر: 2508

میں نے تجھے فارغ کیا فارغ کیا طلاق دی

سائل: سکندر مدنی

سوال: ایک شخص نے اپنی بیوی کو کہا تجھے فارغ کیا تجھے فارغ کیا تجھے طلاق دی اس صورت میں عورت کو کتنی طلاقیں واقع ہوں گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شوہر کا اپنی بیوی کو طلاق کی نیت سے "تجھے فارغ کیا" کہنے سے ایک طلاق بائنہ واقع ہوگی کیونکہ یہ الفاظ کنایہ میں سے ہے اور چونکہ کنایہ بائن کنایہ بائن کو لاحق نہیں ہوتی اس لئے دوسری مرتبہ یہ کہنے سے کوئی طلاق واقع نہیں ہوئی، پھر اس کا کہنا "تجھے طلاق دی"، اس سے ایک طلاق رجعی واقع ہو جائے گی کیونکہ صریح رجعی کنایہ بائن کو لاحق ہو جاتی ہے لہذا معلوم کئے گئے مسئلہ میں عورت کو دو طلاق بائنہ واقع ہو گئیں۔ مفتی رفیق الحسنی صاحب لکھتے ہیں: "فارغ کنایات سے ہے۔"

(رفیق الزوجین الحزینین، صفحہ 168، جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم)

در مختار میں ہے: "لایلحق البائن البائن" یعنی: بائن بائن کو لاحق نہیں ہوتی۔

اس کے تحت شامی میں ہے: "المراد بالبائن الذی لایلحق هو ما كان بلفظ الكنايه" یعنی: وہ بائن جو لاحق نہیں ہوتی اس سے مراد جو لفظ کنایہ سے دی جائے۔ (الدر المختار و حاشیہ ابن عابدین، کتاب الطلاق، باب الکنایات، جلد 3، صفحہ 308، دار الفکر بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 ذوالحجہ الحرام 1446ھ / 18 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2510

نکاح کے عوض باپ کا پیسے لینا

سائل: عبد الماجد عطاری

سوال: بعض علاقوں اور قوموں میں باپ یا سرپرست لڑکی کے نکاح کے عوض کثیر رقم مانگتے ہیں اور اسی رقم کے بدلے لڑکی کا نکاح کرتے ہیں اور یہ رقم رکھتے بھی وہ خود ہیں ایسا کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

لڑکی کے والد یا سرپرست کا لڑکی کا نکاح کرنے کے عوض رقم کا مطالبہ حرام ہے کیونکہ یہ رشوت ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اگر وہ روپیہ دینے والا اس لئے دیتا ہے کہ اس کے لالچ سے میرے ساتھ نکاح کر دیں جب تو وہ رشوت ہے اس کا دینا لینا سب ناجائز و حرام۔۔۔ یوں ہی اگر اولیائے عورت نے کہا کہ اتنا روپیہ ہمیں دے تو تجھ سے نکاح کر دیں گے ورنہ نہیں جیسا کہ بعض دہقانی جاہلوں میں کفار ہنود سے سیکھ کر رائج ہے تو یہ بھی رشوت و حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 12، صفحہ 284، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 ذو الحجۃ الحرام 1446ھ / 18 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2542

کمر سے سرین تک دو لڑکیاں جڑواں

سائل: محمد وقار

سوال: سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہے کہ دو لڑکیاں کمر سے سرین تک جڑی ہوئی ہیں ان سے نکاح کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

آج کل بہت ساری ویڈیوز اے آئی سے بنائی جاتی ہیں اور ان کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا، بہر حال اگر یہ حقیقت بھی ہو تو شریعت میں ہر مسئلہ کا حل موجود ہے۔ایسی دو لڑکیاں جو کمر سے سرین تک جڑی ہوں تو ان میں سے کسی ایک سے بھی نکاح جائز نہیں اس لئے ایسی لڑکیوں کو صبر کرنے اور روزے رکھنے کا حکم دیا جائے گا۔اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ اس طرح کے سوال کے جواب میں سائل کی تربیت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:" ظاہراًیہ اخباری گپ ہے، ایسے عجائب اگر نادراً پیدا ہوتے ہیں تو عادۃً زندہ نہیں رہتے اگر بارہ برس سے ایسا عجوبہ ملک میں موجود ہوتا تو جب ہی سے تمام اخبار اس کے ذکر سے بھر جاتے، دیار وامصار میں شہرت ہوتی نہ کہ اب بارہ سال کے بعد درج اخبار ہوا، اور بالفرض اگر صحیح بھی ہو اور وہ دونوں مسلمان بھی ہو جائیں تو شریعت مطہرہ نے کوئی مسئلہ لاجواب نہ چھوڑا، بھلا یہ صورت تو بہت بعید ہے فرض کیجئے جو عورت ابتدائے بلوغ سے معاذاللہ جذام وبرص میں مبتلا ہو اور اس کے ساتھ ایسی کریہہ المنظر کہ اسے کوئی قبول نہ کرتا نہ کہ بحالت جذام، اس کے لیے کیا صورت ہوگی، اسے شرع کیا حکم دے گی، ہاں اسے عفت وصبر کا حکم فرماتی ہے اور روزں کی کثرت اس کا علاج بتاتی ہے۔۔۔۔یہی حکم وعلاج اس عجوبہ خلقت کے لیے ہوگا" (فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 221،222)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

04 محرم الحرام 1447ھ /30جون 2025ء

فتوی نمبر: 2584

سوتیلی ماں کی بہن سے نکاح

سائل: ام مریم

سوال: ایک شخص کی بیوی فوت ہو گئی اس کا ایک بیٹا تھی اس نے دوسری شادی کی دوسری بیوی کے بہن کا نکاح اس شخص کے بیٹے سے کر دیا گیا کیا یہ نکاح درست ہوا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

معلوم کی گئی صورت میں یہ نکاح درست ہے کیونکہ سوتیلی ماں کی بہن نامحرم ہے جبکہ حرمت کی کوئی اور وجہ مثلا مصاہرت یا رضاعت نہ ہو۔ فتاوی فیض الرسول میں سوتیلی ماں کی حقیقی بہن سے نکاح کے متعلق سوال کے جواب میں ہے: "جائز ہے"

(فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 577، شبیر برادز)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 محرم الحرام 1447ھ / 17 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2598

تفویض طلاق کا مطلب

سائل: محمد خالد حسین

سوال: تفویض طلاق سے کیا مراد ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بیوی کو طلاق کا اختیار دینا تفویض طلاق کہلاتا ہے، یادرہے اس سے شوہر کا اختیار ختم نہیں ہوتا۔ مجمع الانھر میں ہے: "تفويض الزوج تطليق زوجته اليها" یعنی: شوہر کا اپنی بیوی کو طلاق دینے کا اختیار اسی کے سپرد کردینا۔ (مجمع الانھر، کتاب الطلاق، باب التفویض، جلد1، صفحہ 407، دار احیاء التراث)

موسوعہ فقہیہ میں ہے: "طلاق کے باب میں اس کا مطلب ہے: بیوی کی طلاق کے معاملہ کو اسی کے سپرد کردینا۔" (موسوعہ فقہیہ مترجم، جلد13، صفحہ 142، مجمع الفقہ السلامی الھند)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 محرم الحرام 1447ھ / 22 جولائی 2025ء

وقف/چندہ

فتوی نمبر: 2540

مسجد کے چندے سے امام کو قرض دینا

سائل: حافظ سہیل

سوال: مسجد کے چندے سے امام صاحب کو قرض دینا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد کا چندہ عرف کے مطابق خرچ کرنا ضروری ہے لہذا جہاں مسجد کے چندے سے امام صاحب کو قرض دینے کا عرف ہے یا کسی خاص شخص نے اپنے دیے ہوئے چندے سے متعلق اجازت دے دی تو اب عرف کے مطابق امام صاحب کو قرض دے سکتے ہیں۔ایک دوماہ کی سیلری ایڈوانس دینے کا عرف ہے لہذا اس کی اجازت ہے۔اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:"متولی کو روا نہیں کہ مال وقف کسی کو قرض دے یا بطور قرض اپنے تصرف میں لائے۔" (فتاوی رضویہ جلد 16 صفحہ 574)

ایک اور جگہ مدرسین کی ایڈوانس تنخواہ سے متعلق لکھتے ہیں:"روا نہیں مگر جہاں اجازت واقف یا تعامل قدیم ہو لانہ یحمل علی المعھود من عند الواقف" (فتاوی رضویہ جلد 16 صفحہ 569)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 محرم الحرام 1447ھ / 28 جون 2025ء

فتوی نمبر:2566

معلمہ حمل کے سبب تدریس نہ کر سکے

سائل:ام زہرا

سوال:ایک اسلامی بہن جامعہ میں تدریس کرتی ہیں اور وہ حمل سے ہیں ان کی طبیعت ناساز رہتی ہے جس کے سبب پڑھانے میں بھی دقت ہے مجلس کو کافی پہلے عذر پیش کر دیا تھا ٹرانسفر کا بہت مرتبہ کہا جہاں وینٹیلیشن کا مسئلہ نہ ہو مگر نہیں ہوا چھٹیوں کا کہا نہیں ملی اجارہ موقوف کرنے کا کہا تو اس کا بھی جواب نہیں آیا اب جو تدریس میں کوتاہی ہے اس کے سبب معلمہ گناہ گار ہو گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر وہ معلمہ تدریس میں درمیانہ انداز بھی اختیار نہیں پا رہی اور سستی کا شکار ہو رہی ہے تو وہ بیماری کے سبب اگرچہ گناہ گار نہیں لیکن اس کو پوری اجرت لینا حرام ہے، ہاں اگر معتدل انداز اختیار کرے مثلا تیزی سے پڑھائے تو چار صفحات پڑھا لیتی ہے اور معتدل انداز میں دو تو گناہ گار نہیں اور پوری اجرت لینا بھی جائز ہے البتہ ایک صفحہ محض سستی کے سبب پڑھائے تو اب گناہ گار ہے اور عذر کے سبب ہو تو گناہ نہیں مگر کٹوتی بہر حال کروانی ہو گی، معلمہ کی اگر یہ حالت مستقل ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ خود پڑھانے سے معذرت کر لے۔ مجلس کو چاہیے کہ وہ جلد ایکشن لے، بلاوجہ تاخیر نہ کرے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "کام کی تین حالتیں ہیں: سست، معتدل، نہایت تیز، اگر مزدوری میں سستی کے ساتھ کام کرتا ہے گنہگار ہے اور اس پر پوری مزدوری لینا حرام، اتنے کام کے لائق جتنی اجرت ہے لے، اس سے جو کچھ زیادہ ملا مستاجر کو واپس دے وہ نہ رہا ہو اس کے وارثوں کو دے، ان کا بھی پتہ نہ چلے تو مسلمان محتاج پر تصدق کرے اپنے صرف میں لانا یا غیر صدقہ میں اسے صرف کرنا حرام ہے اگرچہ ٹھیکے کے کام میں بھی کاہلی سے سستی کرتا ہو، اور اگر مزدوری میں متعدل کام کرتا ہے مزدوری حلال ہے اگرچہ ٹھیکے کے کام میں حد سے زیادہ مشقت اٹھا کر زیادہ کام کرتا ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد 19، صفحہ 407)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 محرم الحرام 1447ھ / 09 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2585

منت کی رقم مسجد کی تعمیر میں

سائل: بنت صدیق

سوال: منت کی رقم مسجد کی تعمیر میں دے سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

منت کی رقم صدقہ واجبہ ہے اور یہ انہی کو دی جاسکتی ہے جن کو زکوۃ دی جاسکتی ہے، مسجد کی تعمیر میں نہیں دے سکتے، ہاں! اگر کسی مستحق زکوۃ کو یہ رقم دی اور پھر وہ اپنی خوشی سے مسجد کی تعمیر میں لگا دے تو جائز ہے۔شامی میں زکوۃ کے مصارف بیان کرنے کے بعد فرمایا: "وھو مصرف ایضا لصدقۃ الفطر والکفارۃ والنذر وغیر ذلک من الصدقات الواجبۃ" یعنی: یہی مصارف صدقہ فطر، کفارہ، منت اور اس کے علاوہ صدقات واجبہ کے بھی ہیں۔ (شامی، کتاب الزکاۃ، باب مصرف الزکاۃ والعشر، جلد2، صفحہ 339، دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

24 محرم الحرام 1447ھ / 20 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2588

مبلغین کا مسجد میں رہائش اختیار کرنا

سائل: عبد الماجد

سوال: مبلغین جو دینی کام کرتے ہیں کیا وہ مسجد یا اسلامک سینٹر میں رہائش اختیار کر سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام، موذن اور خادمین کے علاوہ دیگر افراد کو مسجد یا اسلامک سینٹر میں رہائش اختیار کرنے کی اجازت نہیں۔ مسجد کا حکم تو واضح ہے کہ یہ رہائش کے لئے نہیں البتہ ہمارے ہاں اسلامک سینٹر جو بنائے جاتے ہیں لوگ اس کو مسجد ہی سمجھتے ہیں کیونکہ وہاں صرف مسجد کی نیت نہیں ہوتی باقی سارے معاملات مسجد کی طرح ہی ہوتے ہیں مثلا نماز پنج گانہ مع جمعہ کی ادائیگی، تمام اخراجات کے لئے چندہ کرنا اور اسی سے انتظام چلانا وغیرہ، اسی طرح اس میں رہائش کا عرف بھی نہیں نہ ہی چندہ دینے والوں میں معروف ہے، لہذا اسلامک سینٹر میں بھی رہائش کی اجازت نہیں ہوگی۔ مجمع الانھر میں ہے: "ولا یجوز للقیم ان یجعل شیئا من المسجد مستغلا ولا مسکنا" یعنی: متولی کو جائز نہیں کہ مسجد کی کسی چیز کو نفع کمانے کا ذریعہ بنائے یا مسجد کو رہنے کی جگہ بنائے۔

(مجمع الانھر، کتاب الوقف، فصل اذا بنی الواقف مسجد الایزول ملکہ، جلد 1، صفحہ 748، دار احیاء التراث)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25 محرم الحرام 1447ھ / 21 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2597

مؤذن نے چندہ ذاتی استعمال میں لیا

سائل: غلام عباس

سوال: ایک شخص نے مؤذن کو چندے کی رقم دی مگر اس نے وہ رقم ذاتی استعمال میں لے لی اب وہ رقم واپس کرنا چاہتا ہے تو کیا اصل مالک کو کرے یا مسجد میں ڈال دے مسجد میں متولی موجود ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

چندہ جس کام کے لئے دیا جائے اسی میں خرچ کرنا ضروری ہے اور اس کو ذاتی استعمال میں لانا ناجائز و گناہ ہے، مؤذن چونکہ متولی نہیں اس لئے یہ چندہ جس نے دیا تھا اسی کی ملک پر باقی تھا اور مؤذن نے اسے استعمال کر کے ہلاک کر دیا لہٰذا اب اس پر لازم ہے کہ بطور تاوان اتنی رقم اصل مالک کو دے اور توبہ بھی کرے۔ امیر اہلسنت لکھتے ہیں: " اگر چندہ لینے والا غیر مُتَوَلّی ہے۔۔۔، جب تک چندہ اس کام میں صَرف نہیں ہو جاتا جس کے لئے لیا گیا ہے تو اُس وقت تک چندہ چندہ دِہَندہ (یعنی چندہ دینے والے) کی مِلک پر باقی رہے گا لہٰذا ان چندہ وُصول کرنے والوں میں سے کسی نے بھی چندے کو اپنے ذاتی کام میں خرچ کر دیا تو وہ گناہ گار ہو گا اور اب اس پر واجِب ہے کہ جتنی رقم اِس نے اپنے ذاتی کام میں خَرچ کی ہے اُتنی ہی رقم چندہ دِہَندہ (یعنی جس نے چندہ دیا تھا اُس) کو واپس کرے۔" (چندے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 30، 31)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

26 محرم الحرام 1447ھ / 22 جولائی 2025ء

لقطه

فتوی نمبر: 2509

لقطہ صدقہ کرنے کے بعد مالک آگیا

سائل: ام موسی

سوال: اگر کسی نے لقطہ کی تشہیر کی اور مالک نہ ملنے کی امید پر صدقہ کر دیا تو اب مالک آجائے اور اس صدقہ سے راضی نہ ہو تو وہ مطالبہ کس سے کرے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

لقطہ اگر صدقہ کر دیا اور مالک اس پر راضی نہیں تو اگر وہ چیز موجود ہے تو وہی واپس کی جائے گی اور اگر چیز ہلاک ہوگئی تو اس کی قیمت ادا کرنی ہوگی، یہ مطالبہ مالک لقطہ اٹھانے والے سے بھی کر سکتا ہے اور جس کو صدقہ کی اس سے بھی لیکن جس سے بھی مطالبہ کرے گا وہ دوسرے سے رجوع نہیں کر سکتا۔ بہار شریعت میں ہے: "مسکین کو دینے کے بعد اگر مالک آگیا تو اسے اختیار ہے کہ صدقہ کو جائز کر دے یا نہ کرے اگر جائز کر دیا ثواب پائے گا اور جائز نہ کیا تو اگر وہ چیز موجود ہے اپنی چیز لے لے اور ہلاک ہوگئی ہے تو تاوان لے گا۔ یہ اختیار ہے کہ ملتقط سے تاوان لے یا مسکین سے، جس سے بھی لے گا وہ دوسرے سے رجوع نہیں کر سکتا۔"

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 10، صفحہ 475، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ / 18 جون 2025ء

قربانی

فتوی نمبر: 2503

اجتماعی قربانی میں بدمذہب شامل

سائل: حافظ اظہر

سوال: اگر اجتماعی قربانی میں ایسا بدمذہب شامل ہو جس کی گمراہی حد کفر تک نہ ہو تو کیا قربانی ہو جائے گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اولا تو بدمذہب کو اجتماعی قربانی میں شامل کرنے کی اجازت ہی نہیں لیکن اگر وہ شامل ہو گیا اور اس کی گمراہی حد کفر تک نہیں پہنچی تو قربانی درست ہو جائے گی۔ شرح النقایۃ میں ہے: "وان کان احدھم ای احد السبعۃ کافرا او مریدا اللحم لا ای لا یصح عن احد لان الکافر لیس من اھل القربۃ و قصد اللحم ینافیھا و اذا لم یقع البعض قربۃ لم یقع الکل، اذ الاراقۃ لا تتجزی فی حق القربۃ" یعنی: اگر (قربانی کرنے والے) سات شریکوں میں سے کوئی ایک بھی غیر مسلم ہو یا اس کا ارادہ صرف گوشت حاصل کرنے کا ہو تو کسی ایک کی قربانی بھی نہیں ہو گی اس لئے کہ غیر مسلم اہل قربت سے نہیں اور گوشت کا ارادہ کرنا قربت کے منافی ہے اور جب بعض کی طرف سے قربت نہ ہوئی تو سب کی طرف سے قربت نہیں ہو گی کیونکہ حق قربت میں قربانی متجزی نہیں۔

(فتح باب العنایہ، جلد 3، کتاب الاضحیہ، صفحہ 78، دار ارقم)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

30 ذو القعدۃ الحرام 1446ھ / 28 مئی 2025ء

خواتین کے مسائل

فتوی نمبر: 2518

شوہر کی تدفین کہیں اور ہو تو عدت

سائل: محمد امجد

سوال: اگر مرد کا انتقال انگلینڈ میں ہوا اور تدفین پاکستان میں تو اس عورت کی عدت کہاں ہو گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اولا تو شرعی اجازت کے بغیر دوسرے ملک تدفین کرنا ممنوع ہے، بہر حال مرد کی وفات کے وقت عورت کی جس جگہ رہائش تھی، عدت اسی جگہ پوری کرنا واجب ہے اور بلا اجازت شرعی وہاں سے کسی اور جگہ منتقل ہونا جائز نہیں۔ مفتی امجد علی اعظمی لکھتے ہیں: "موت یا فرقت کے وقت جس مکان میں عورت کی سکونت تھی اسی مکان میں عدت پوری کرے" (بہار شریعت، جلد 2، حصہ 8، صفحہ 245)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ / 22 جون 2025ء

فتوی نمبر:2530

عنین کی بیوی پر عدت

سائل:راضیہ

سوال: اگر شوہر ازدواجی تعلق قائم نہ کر سکتا ہو اور دو مہینے بعد طلاق ہو جائے تو کیا عورت پر عدت ہو گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

شوہر اور بیوی میں اگر خلوت صحیحہ قائم ہو جائے یعنی دونوں ایسی تنہائی میں جمع ہو جائیں کہ صحبت سے مانع حقیقی نہ ہو تو یہ صحبت کے قائم مقام ہوتی ہے اور جدائی کی صورت میں عدت لازم ہوتی ہے، لہذا ایسا مرد جو ازدواجی تعلق پر قادر نہ ہو، اس میں اور اس کی بیوی میں خلوت صحیحہ قائم ہو گئی تو طلاق کی صورت میں عورت پر عدت واجب ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:"اگر زوج وزوجہ تنہائی کے مکان میں یکجا ہو لئے ہوں اور اُن میں کوئی مانع حقیقی ایسا نہ ہو جس کی وجہ سے وطی اصلًا نہ ہو سکے اس کے بعد زید نے طلاق دی تو بیشک ہندہ پر عدت واجب ہے اگرچہ مباشرت نہ ہوئی" (فتاوی رضویہ، جلد12، صفحہ 369)

النتف فی الفتاوی میں ہے:"واما خلوۃ العنین و الخصی و اشابھا فانھا صحیحۃ" یعنی: عنین اور خصی اور ان کے مشابہ کی خلوت صحیحہ ہے۔

(النتف فی الفتاوی، کتاب النکاح، حکم خلوۃ الفاسدۃ، جلد 1، صفحہ 300، دار الفرقان)

جوہرہ نیرہ میں ہے:"لان خلوۃ العنین صحیحۃ تجب بھا العدۃ" یعنی: اس لئے کہ عنین کی خلوت صحیحہ ہے اس کے سبب عدت واجب ہو گی۔

(جوہرہ نیرہ، کتاب النکاح، فروع فی النکاح، جلد2، صفحہ 23، المطبعۃ الخیریہ)

بہار شریعت میں ہے:"عنین ہے یا خنثیٰ ہے اور اس کا مرد ہونا ظاہر ہو چکا تو ان سب میں خلوتِ صحیحہ ہو جائے گی۔"

(بہار شریعت، جلس 2، حصہ 7، صفحہ 70)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/26 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2533

عورت کا بندی لگانا

سائل: محمد حسیب

سوال: کیا عورت اپنے ماتھے پر بندی لگا سکتی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسی بندی جو ہندو عورتوں کے ساتھ خاص ہو وہ لگانا جائز نہیں، اسی طرح ایسی جگہ جہاں بندی صرف ہندو عورتوں میں ہی رائج ہو ایسے مقام پر مسلمان عورتوں کو لگانا جائز نہیں۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "اگر کافروں یا فاسقوں سے کوئی خصوصیت رکھتا ہو تو پھر اس کا استعمال بھی ناجائز ہے" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 192)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 محرم الحرام 1447ھ / 27 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2535

شوہر کے انتقال کے 5 گھنٹے بعد بچہ پیدا ہوا

سائل: غلام حسن

سوال: شوہر کے انتقال کے پانچ گھنٹے بعد عورت کو بچہ پیدا ہوا تو اس کی عدت کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حاملہ (pregnant) کی عدت وضع حمل (delivery) ہے، لہذا جس عورت کے ہاں شوہر کے انتقال کے پانچ گھنٹے بعد بچہ کی ولادت ہوئی اس کی عدت ختم ہوگئی۔ قرآن میں حاملہ کی عدت سے متعلق ہے: "وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ" ترجمہ: اور حمل والیوں کی عدت کی مدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں۔ (الطلاق:4)

تفسیر: "وضع حمل سے عدت پوری ہونے کے لیے کوئی خاص مدت مقرر نہیں، موت یا طلاق کے بعد جس وقت بچہ پیدا ہو عدت ختم ہو جائے گی اگرچہ ایک منٹ بعد۔ یونہی اگر حمل ساقط ہو گیا لیکن بچے کے اعضا بن چکے ہیں تو عدت پوری ہو گئی اور بچے کے اعضاء بننے سے پہلے حمل ساقط ہوا تو عدت ختم نہیں ہو گی۔" (صراط الجنان، جلد 10، صفحہ 204)

بہار شریعت میں ہے: "وضعِ حمل سے عدت پوری ہونے کے لیے کوئی خاص مدت مقرر نہیں موت یا طلاق کے بعد جس وقت بچہ پیدا ہو عدت ختم ہو جائے گی اگرچہ ایک منٹ بعد حمل ساقط ہو گیا اور اعضا بن چکے ہیں عدت پوری ہو گئی ورنہ نہیں"

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 8، صفحہ 238)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 محرم الحرام 1447ھ / 27 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2536

عورتوں کا محرم الحرام میں مختلف منتیں ماننا

سائل: عبد الرحیم

سوال: کئی عورتیں خصوصا محرم الحرام میں مختلف قسم کی منتیں مختلف جگہوں پر جا کر مانتی ہیں مثلا جھولے میں بچے کے کپڑے ڈالنا اور بچہ ہونے پر منت پوری کرنا مخصوص قسم کے جھولوں پر تالے لگانا وغیرہ اس کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

محرم الحرام میں مختلف طرح کی منتیں مانی جاتی ہے جن کی نہ شرعا کوئی اصل ہے نہ ہی ان منتوں کو پورا کرنا ضروری ہے بلکہ ایسی منتوں سے لوگ اہلسنت پر اعتراض کرتے ہیں حالانکہ اہلسنت کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوتا، لہذا جو منت ناجائز ہو گی مثلا لڑکوں کے کان چھدوانے کی منت یا امام حسین کا فقیر بنانے کی منت وہ ماننا بھی ناجائز اور اس کا پورا کرنا بھی ناجائز، اس کے علاوہ کئی منتیں اگرچہ ناجائز نہیں ہوتیں جیسا کہ سوال میں مذکور ہیں مگر فضول و لغو ضرور ہیں ان سے بچنا لازم ہے۔ بہار شریعت میں ہے: ”بعض جاہل عورتیں لڑکوں کے کان ناک چھدوانے اور بچوں کی چوٹیا رکھنے کی منّت مانتی ہیں یا اور طرح طرح کی ایسی منتیں مانتی ہیں جن کا جواز کسی طرح ثابت نہیں اولاً ایسی واہیات منتوں سے بچیں اور مانی ہو تو پوری نہ کریں اور شریعت کے معاملہ میں اپنے لغو خیالات کو دخل نہ دیں نہ یہ کہ ہمارے بڑے بوڑھے یوہیں کرتے چلے آئے ہیں اور یہ کہ پوری نہ کرینگے تو بچہ مر جائیگا بچہ مرنے والا ہو گا تو یہ ناجائز منتیں بچا نہ لیں گی۔ منّت ماننا کرو تو نیک کام نماز، روزہ، خیرات، دُرود شریف، کلمہ شریف، قرآن مجید پڑھنے، فقیروں کو کھانا دینے، کپڑا پہنانے وغیرہ کی منّت مانو اور اپنے یہاں کے کسی سنی عالم سے دریافت بھی کرلو کہ یہ منّت ٹھیک ہے یا نہیں، وہابی سے نہ پوچھنا کہ وہ گمراہ بے دین ہے وہ صحیح مسئلہ نہ بتائے گا بلکہ اینچ پینچ سے جائز امر کو ناجائز کہہ دیگا۔“

(بہار شریعت، جلد2، حصہ9، صفحہ318)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 محرم الحرام 1447ھ / 27جون 2025ء

فتوی نمبر: 2545

سائل: ام عبد اللہ

عمرہ کے بعد دیکھا تو حیض تھا

سوال: ایک عورت نے عمرہ مکمل کیا جب وہ ہوٹل آئی تو اس نے دیکھا اسے حیض آیا ہوا ہے اور اسے معلوم نہیں کہ یہ کب آیا تو اب کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایة الحق و الصواب

اگر عورت کو حیض آنے کا وقت یقین کے ساتھ معلوم نہیں تو اس نے جب دیکھا تبھی سے حیض شمار ہو گا لہذا اس عورت کا عمرہ درست ہو گیا اور اس پر کوئی کفارہ لازم نہیں۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ ایک مسئلہ تحریر کرتے ہیں: "سوتے وقت پاک تھی اور صبح سو کر اٹھی تو اثر حیض کا دیکھا تو اسی وقت سے حیض کا حکم دیا جائے گا، عشاء کی نماز نہیں پڑھی تھی تو پاک ہونے پر اس کی قضا فرض ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ382)

مبسوط سرخسی میں ہے: "من رای فی ثوبه نجاسة لا یدری متی اصابته لا یلزمه اعادة شئی من الصلوات لهذا" یعنی: جس نے اپنے کپڑے پر نجاست دیکھی حالانکہ معلوم نہیں کہ یہ کب لگی تو اس وجہ سے اس پر نمازوں کا اعادہ لازم نہیں ہو گا۔

(مبسوط سرخسی، جلد1، صفحہ59، دار المعرفہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

04 محرم الحرام 1447ھ /30 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2552

شادی شدہ عورت کو حمل

سائل: علی شان

سوال: شادی شدہ عورت نے زنا کیا اور اس کو حمل ہو گیا اور حمل سے دو ماہ پہلے سے عورت نے اپنے شوہر کو ہمبستری سے روک دیا تھا اور شوہر بھی یہی کہتا ہے اب حمل کس کا قرار پائے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

زنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے اور اگر شادی شدہ کرے تو اس کی حرمت اور سخت ہو جاتی ہے، بہر حال شرعی حکم یہ ہے کہ وہ حمل اس مرد کا ہے قرار پائے گا اگرچہ مرد نے دو مہینوں سے ہمبستری نہ کی ہو کیونکہ حدیث میں ہے کہ بچہ اسی کا ہے جس کی عورت منکوحہ ہے اور زانی کے لئے پتھر ہے۔ یاد رہے اگر مرد اپنی بیوی پر تہمت لگا رہا ہے تو حکم یہ ہے کہ شوہر اور بیوی شہر کے سب سے بڑے مفتی کے پاس حاضر ہوں اور شوہر اپنی بات کی شہادت دے اور بیوی انکار کرے جس کو لعان کہتے ہیں، پھر وہ مفتی صاحب قرآن و حدیث کے مطابق فیصلہ فرمائیں گے۔ بخاری شریف میں ہے: "الولد للفراش وللعاهر الحجر" ترجمہ: بچہ فراش کے لئے ہے اور زانی کے لئے پتھر ہے۔ (بخاری، کتاب الحدود، باب للعاھر الحجر، حدیث 6818، دار طوق النجاۃ)

النتف فی الفتاوی میں ہے: "اذا کان لھا زوج فالولد للفراش اذا کان الزوج ممن یمکن الحبل منه" یعنی: جب عورت کا شوہر ہے تو بچہ کا نسب اسی شخص سے ثابت ہو گا جبکہ شوہر اس میں سے ہو جس سے حاملہ ہونا ممکن ہو۔ (النتف فی الفتاوی، کتاب الفرائض، نسب الولد، جلد 2، صفحہ 852، دار الفرقان)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

07 محرم الحرام 1447ھ / 03 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2561

عدت میں اپر لپس بنوانا

سائل: بنت شاہد

سوال: عدت میں اپر لپس بنوانا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عدت میں اپر لپس (upper lips) نہیں بنوا سکتے کہ یہ زینت کے لئے ہی بنوائے جاتے ہیں اور عدت میں زینت ناجائز ہے۔ تبیین الحقائق میں ہے: "الاحداد وھو ترک الزینۃ والطیب" یعنی: سوگ زینت اور خوشبو کو چھوڑ دینے کا نام ہے۔

(تبیین الحقائق، کتاب الطلاق، باب العدۃ، فصل فی الاحداد، جلد 3، صفحہ 34، المطبعۃ الکبری)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 محرم الحرام 1447ھ / 08 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2573

عورت کا خرید و فروخت کے لئے باہر نکلنا

سائل: ام کنیز

سوال: کیا عورت خرید و فروخت کے لئے گھر سے باہر جا سکتی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

کوشش یہی کی جائے کہ گھر کے مرد ہی ضرورت کا سامان لے کر آئیں لیکن اگر کسی سبب سے عورت کو باہر جانا پڑے تو پردے کی تمام قیودات کے ساتھ اس کا باہر جانا اور خرید و فروخت کرنا جائز ہے البتہ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مردوں سے بے تکلفی والا انداز اختیار نہ کیا جائے اور کام ہو جانے پر فوراً گھر لوٹ آئے۔ امیر اہلسنت لکھتے ہیں: "شَرعی اجازت کی صُورَت میں گھر سے نکلتے وَقت اسلامی بہن غیر جاذِبِ نظر کپڑے کا ڈِھیلا ڈھالا مَدَنی بُرقع اَوڑھے، ہاتھوں میں دستانے اور پاؤں میں جُرابیں پہنے۔ مگر دستانوں اور جُرابوں کا کپڑا اتنا باریک نہ ہو کہ کھال کی رنگت جھلکے۔ جہاں کہیں غیر مردوں کی نظر پڑنے کا امکان ہو وہاں چِہرے سے نِقاب نہ اٹھائے" (پردے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 43)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 محرم الحرام 1447ھ/ 14 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2576

چھٹے دن حیض بند ہو اور ساتویں دن آجائے

سائل: کنیز نعلین

سوال: اگر کسی کی حیض کی عادت سات دن کی ہو مگر ہوتا یہ ہے کہ چھٹے دن خون رک جاتا ہے اور ساتویں دن پھر خون آتا ہے اور بند ہو جاتا ہے تو کیا وہ چھٹے دن غسل کر کے نماز شروع کر دے گی یا ساتویں دن کا انتظار کرے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حیض کی زیادہ سے زیادہ مدت دس دن رات ہے، اس مدت میں خون مستقل بھی آسکتا ہے اور رک رک کر بھی، جب دس دن کے اندر خون رک کر دوبارہ آجائے تو سارے ایام حیض ہی کے شمار ہوتے ہیں، لہذا جس کی عادت سات دن کی ہے اور چھٹے دن کچھ وقت کے لئے خون رک جاتا ہے اور اس کو گمان غالب ہے کہ ساتویں دن آئے گا تو اب وہ ساتویں دن ہی غسل کر کے نماز کی ادائیگی شروع کرے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "یہ ضروری نہیں کہ مدت میں ہر وقت خون جاری رہے جب ہی حیض ہو بلکہ اگر بعض بعض وقت بھی آئے جب بھی حیض ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 373)

مفتی ساجد صاحب لکھتے ہیں: "جتنے دن پچھلی بار خون آیا تھا اتنے دن بھی نہیں ہوئے یعنی پچھلی بار والی عادت کے دن ابھی باقی ہیں اور عادت والے دنوں میں دوبارہ خون آجانے کا احتمال غالب ہوتا ہے اس لئے یہاں عورت کو احتیاطا شریعت نے انتظار کا حکم دیا ہے تاکہ حیض کے اندر نماز پڑھنا لازم نہ آئے" (خواتین کے مخصوص مسائل، صفحہ 92)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 محرم الحرام 1447ھ / 14 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2578

پہلی بیوی کا دوسری بیوی کے بچوں سے پردہ

سائل: محمد شہباز

سوال: میں شادی شدہ ہوں اگر میں دوسرا نکاح ایسی عورت سے کرتا ہوں جس کے دو بیٹے بھی ہیں تو کیا میری پہلی بیوی کا ان بیٹوں سے پردہ ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پہلی بیوی کا شوہر کی دوسری بیوی کے بیٹوں سے جو پہلے شوہر سے ہیں پردہ ہو گا کیونکہ دوسری بیوی کے بچے جو دوسرے شوہر سے ہیں وہ آپ کی پہلی بیوی کے لئے نامحرم ہیں۔ امیر اہلسنت لکھتے ہیں: ”عورت کا ہر اجنبی بالغ مرد سے پردہ ہے۔ جو محرم نہ ہو وہ اجنبی ہوتا ہے، مَحرم سے مراد وہ مرد ہیں جن سے ہمیشہ کے لیے نکاح حرام ہو، حُرمت نَسَب سے ہو یا سبب سے مثلاً رَضاعت (دودھ کا رشتہ) یا مُصاہَرَت۔“

(پردے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 44)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 محرم الحرام 1447ھ / 17 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2582

بہنیں اگر اپنا حصہ خود نہ لیں تو

سائل: جاوید قادری

سوال: بہنیں اگر اپنا حصہ خود نہ لیں تو کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

وراثت ایسا جبری حق ہے جو خود بخود ملکیت میں آجاتا ہے اور ہر وارث کو اپنا حصہ لینا بھی لازم ہے، کوئی اسے معاف نہیں کر سکتا نہ کروا سکتا ہے، ہاں اپنے حصہ پر قبضہ کرنے کے بعد اگر کوئی وارث دوسرے کو خوشی سے اپنا حصہ دینا چاہے تو اس میں حرج نہیں۔ مجلس افتا کے پیش کردہ رسالہ میں ہے: "وراثت ایک ایسا مالی حق ہے جو لازمی طور پر وارث کی ملکیت میں آجاتا ہے، وہ اسے بہر صورت لینا ہی ہے، نہ اسے معاف کر سکتا ہے اور نہ ہی اس سے معاف کروایا جا سکتا ہے۔ ہمارے ہاں بعض اوقات وراثت کی حق دار عورتیں جیسے بیٹیاں اور بہنیں اپنا حصہ لینے کی بجائے معاف کر دیتی ہیں اور بعض اوقات دیگر رشتہ دار انہیں اپنا حصہ معاف کر دینے کا کہتے اور اس پر زور دیتے ہیں۔ یہ دونوں صورتیں غلط ہیں، معاف کرنے یا کروانے سے ان کا حصہ ختم نہیں ہوگا، مردوں پر لازم ہے کہ وہ حق دار عورتوں کو ان کا حصہ دیں اور عورتوں پر لازم ہے کہ وہ اپنے حصے کو اپنے قبضے میں لیں، البتہ اگر اپنے حصۂ وراثت پر قبضہ کرنے کے بعد کسی جبر و اکراہ اور زور زبردستی کے بغیر محض اپنی خوشی سے کسی دوسرے وارث کو اپنا حصہ دینا چاہیں تو اس کا اختیار انہیں حاصل ہے۔" (مال وراثت میں خیانت نہ کیجئے، صفحہ 27)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 محرم الحرام 1447ھ / 17 جولائی 2025ء

فتوی نمبر:2586

پندرہ دن سے پہلے دوبارہ خون آئے تو

سائل:اقبال مدنی

سوال: اگر کسی کو دو دن خون آکر بند ہو جائے مگر پندرہ دن سے پہلے مثلا چودہویں دن دوبارہ آجائے تو کیا اب اس میں حیض کی صورت بنے گی یا چودہویں دن سے حساب کرنا ہوگا اس کی حیض کی عادت 8 دن کی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

کامل طہر کی مدت پندرہ دن ہوتی ہے، اگر طہر ناقص ہو یعنی پندرہ دن سے پہلے دوبارہ خون آجائے تو یہ جاری خون کے حکم میں ہوتا ہے اور ایسی صورت میں سابقہ عادت کے مطابق حیض شمار ہوتا ہے، معلوم کی گئی صورت میں دو دن پر خون بند ہو گیا مگر پندرہ دن سے پہلے دوبارہ آگیا لہذا یہ جاری حکم میں ہوگا اور عادت کے مطابق 8 دن حیض اور باقی استحاضہ شمار ہوگا۔ مفتی ساجد صاحب لکھتے ہیں: "ایک دن خون آنے کے بعد جو چودہ دن طہر کے گزرے یعنی خون نہیں آیا تو یہ طہر ناقص ہے، کامل نہیں کیونکہ کامل تو پندرہ دن کا ہوتا ہے اور ناقص طہر چونکہ جاری خون کے حکم میں ہوتا ہے اس لئے یہ سمجھا جائے گا کہ یہ چودہ دن خون آتا رہا۔۔۔لہذا فقط وہی (عادت والے دن) حیض شمار ہوں گے بقیہ سارے استحاضہ۔" (خواتین کے مخصوص مسائل، صفحہ 73)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

24 محرم الحرام 1447ھ / 20 جولائی 2025ء

جائز/ناجائز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتوی نمبر: 2513

عورت کا پیرنی ہونا

سائل: ام شایان

سوال: کیا عورت پیر ہو سکتی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عورت پیر نہیں ہو سکتی، پیر صرف مرد ہی ہو سکتا ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”اولیائے کرام کا اجماع ہے کہ داعی الی اللہ کا مرد ہونا ضرور ہے لہذا سلف صالحین سے آج تک کوئی عورت نہ پیر بنی نہ بیعت کیا۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 494)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 ذو الحجۃ الحرام 1446ھ / 19 جون 2025ء

فتوی نمبر:2512

سود پر ادھار دینے والوں کے کاغذات کی فوٹو کاپی کرنا

سائل: عبد اللہ قادری

سوال: سود پر ادھار دینے والے ہماری دکان پر آئی ڈی کارڈ اور فارمز کی فوٹو کاپی کروانے آتے ہیں ان کو کاپی کر کے دینا کیسا ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آپ کا ان کو فوٹو کاپی کر کے دینا جائز ہے کہ آپ اپنے جائز کام کی اجرت لیں گے اور اس گناہ میں آپ کا براہ راست کوئی تعاون نہیں۔ شامی میں غیر مسلموں کی عبادت خانہ کی تعمیر کے جواز کی وجہ یوں لکھی ہے:"لانہ لا معصیۃ فی عین العمل "یعنی: اس لئے کہ عین عمل میں اس کی طرف سے کوئی معصیت نہیں۔

(شامی، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، جلد6، صفحہ 391، دار الفکر بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 ذو الحجۃ الحرام 1446ھ/ 19 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2511

ایزی پیسہ ایپ سے سونا خریدنا

سائل: شاکر میمن

سوال: ایزی پیسہ ایپ میں گولڈ انویسمنٹ سے سونا خریدنا اور آگے بیچنا کیسا اس میں سونا خریدنے پر رسید ملتی ہے سونے پر باقاعدہ قبضہ نہیں ہوتا لیکن ہم جب چاہیں اس رسید سے رجسٹر جیولرز سے سونا خرید سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ایزی پیسہ ایپ میں گولڈ انویسمنٹ سے سونا خرید کر قبضہ سے پہلے بیچنا ناجائز ہے کیونکہ منقولی چیزوں پر جب تک قبضہ نہ ہو اس کو آگے بیچنا جائز نہیں، ہاں! اگر سونا خریدنے کے بعد اس رسید کے ذریعے جیولر سے سونا حاصل کرکے پھر آگے بیچا جائے تو شرعا جائز ہے جبکہ اس میں کوئی اور شرعی خرابی نہ ہو۔ الاختیار میں ہے: "ولا یجوز بیع المنقول قبل القبض" یعنی: منقولی چیز کو قبضہ سے پہلے بیچنا جائز نہیں۔

(الاختیار، جلد2، کتاب البیوع، باب شروط صحۃ البیع، صفحہ 8، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 ذو الحجۃ الحرام 1446ھ / 18 جون 2025ء

Fiqhi Masail Group

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر:2515

عید غدیر کی شرعی حیثیت

سائل: غلام مرتضی

سوال: عید غدیر کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ اہلسنت کے ہاں یہ ثابت ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عید غدیر کا پس منظر یہ ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع سے جب فارغ ہوئے تو واپسی پر مقام غدیر خم پر خطبہ ارشاد فرمایا جس میں مولا علی رضی اللہ عنہ اور اہل بیت کے فضائل بیان فرمائے اور ساتھ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی فضیلت میں یہ ارشاد فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علی بھی اس کے مولا ہیں، روافض یہ کہتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی خلافت بلا فصل (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا جانشین) ہونے کا اعلان کیا تھا اسی خوشی میں ہم عید غدیر مناتے ہیں۔ اہلسنت کے ہاں یہ واقعہ اور حدیث تو درست ہے لیکن مولا کے معنی خلیفہ بلا فصل ہونے کے نہیں بلکہ مددگار، دوست اور محبوب ہونے کے ہیں کیونکہ اولا تو خلیفہ بلا فصل ہونے کی کوئی دلیل نہیں بلکہ یہ معنی لینے سے خرابی واقع ہوگی اور دوسرا یہ کہ اگر یہی اعلان مقصود تھا تو وہ عرفات یا منی میں زیادہ مناسب تھا کہ وہاں ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ موجود تھے، غدیر خم پر تو صرف یمن اور مدینہ کے افراد تھے، لہذا عید غدیر کی شرعا کوئی حیثیت نہیں بلکہ خلیفہ بلا فصل کے معنی میں بدعت سیئہ ہے اور اب تو معاذ اللہ عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خوشی میں بھی یہ دن منایا جاتا ہے جو کہ سخت قبیح ہے۔ علامہ عبد المصطفی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "بعض شیعہ صاحبان نے اس موقع پر لکھا ہے کہ "غدیر خم" کا خطبہ یہ "حضرت علی کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم کی خلافت بلا فصل کا اعلان تھا" مگر اہل فہم پر روشن ہے کہ یہ محض ایک "تک بندی" کے سوا کچھ بھی نہیں کیونکہ اگر واقعی حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے لئے خلافت بلا فصل کا اعلان کرنا تھا تو عرفات یا منیٰ کے خطبوں میں یہ اعلان زیادہ مناسب تھا جہاں ایک لاکھ سے زائد مسلمانوں کا اجتماع تھا نہ کہ غدیر خم پر جہاں یمن اور مدینہ والوں کے سوا کوئی بھی نہ تھا۔"

(سیرت مصطفی، صفحہ 534،535، مکتبۃ المدینہ)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "مولی کے بہت معنی ہیں دوست، مددگار، آزاد کرنے والا مولی۔ اس کے معنی خلیفہ یا بادشاہ نہیں۔ یہاں بمعنی دوست محبوب ہے یا بمعنی مددگار اور واقعی حضرت علی مسلمانوں دوست بھی ہیں اور مددگار بھی اس لئے آپ کو مولیٰ علی کہتے ہیں رب فرماتا ہے: "فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِیْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ"۔ شیعہ کہتے ہیں کہ مولا بمعنی خلیفہ ہے اور اس حدیث سے لازم ہے کہ بجز حضرت علی کے خلیفہ کوئی نہیں آپ خلیفہ بلا فصل ہیں مگر یہ غلط ہے چند وجہ سے: ایک یہ کہ مولی بمعنی خلیفہ یا بمعنی اولی بالخلافہ کبھی نہیں آتا بتاؤ اللہ تعالٰی اور حضرت جبریل کس کے خلیفہ ہیں حالانکہ قرآن مجید میں انہیں مولیٰ فرمایا "فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِیْلُ"۔ دوسرے یہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے خلیفہ نہیں پھر من کنت مولاہ کے کیا معنی ہوں گے۔ تیسرے یہ کہ حضرت علی حضور کی موجودگی میں خلیفہ نہ تھے حالانکہ حضور نے اپنی حیات شریف میں یہ فرمایا پھر مولی بمعنی خلیفہ کیسے ہوگا۔ چوتھے یہ کہ اگر مان لو کہ مولی بمعنی خلیفہ ہی ہو تو بھی بلا فصل خلافت کیسے ثابت ہوگی واقعی آپ خلیفہ ہیں مگر اپنے موقعہ اپنے وقت میں۔ پانچویں یہ کہ اگر یہاں مولی بمعنی خلیفہ ہوتا تو جب سقیفہ بنی ساعدہ میں انصار سے حضرت صدیق اکبر نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے الخلافۃ فی القریش خلافت قریش میں ہے تم لوگ چونکہ قریش نہیں لہذا تم امیر نہیں بن سکتے وزیر بن سکتے ہو، اس وقت حضرت علی نے یہ واقعہ لوگوں کو یاد کیوں نہ کرا دیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تو مجھے خلافت دے گئے میرے سوا کوئی خلیفہ نہیں ہو سکتا بلکہ آپ خاموش رہے اور تینوں خلفاء کے ہاتھ پر باری باری بیعت کرتے رہے۔ معلوم ہوا کہ آپ کی نظر میں بھی یہاں مولی بمعنی خلیفہ نہ تھا۔ چھٹے یہ کہ حضور کے مرض وفات میں حضرت عباس نے جناب علی سے کہا کہ چلو حضور سے خلافت اپنے لیے لے لو حضرت علی نے انکار کیا کہ میں نہیں مانگوں گا ورنہ حضور مجھے ہرگز نہ دیں گے۔ اگر یہاں مولی بمعنی خلیفہ تھا تو یہ مشورہ کیسا۔ ساتویں یہ کہ خلافت کے لیے روافض کے پاس نص قطعی الثبوت اور قطعی الدلالت چاہیے یہ حدیث نہ تو قطعی الثبوت ہے کہ حدیث واحد ہے نہ قطعی الدلالت کہ مولیٰ کے بہت معنی ہیں اور مولی بمعنی خلیفہ کہیں نہیں آتا۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد8، حدیث 6103)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

23 ذو الحجۃ الحرام 1446ھ/20 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2517

ناسمجھ بچوں کو مسجد الحرام لے جانا

سائل: محمد حمزہ اعوان

سوال: کیا چھوٹے ناسمجھ بچوں کو مسجد الحرام شریف لے جاسکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ایسے ناسمجھ بچے جن سے متعلق نجاست کر دینے کا گمان غالب ہو اگرچہ پیمپر پہنا ہو؛ ایسوں کو لے جانا ناجائز و گناہ ہے، لے جانے والا گناہ گار ہوگا اور اگر گمان غالب ہے کہ نجاست نہیں کرے گا تو جائز ہے۔ جس بچے سے نجاست کر دینے کا گمان غالب ہو اگر اس کی عادت معلوم ہو کہ فلاں وقت میں اتنی دیر تک نجاست نہیں کرے گا اور اس بات کا گمان غالب ہو جائے تو اتنی دیر ایسے بچے کو بھی مسجد میں لے جانا جائز ہے لیکن پھر بھی ایسے بچے کو لے جانا مناسب نہیں، اسی طرح بچہ اگر شرارتی ہو کہ مسجد کا ادب پامال ہوگا تو ایسے بچے کو لے جانے کی مطلقا اجازت نہیں۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "(بچوں سے) اگر نجاست کا گمان غالب ہو تو انہیں مسجد میں آنے دینا حرام اور حالت محتمل و مشکوک ہو تو مکروہ۔" (فتاوی رضویہ، جلد 16، صفحہ 458)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25 ذو الحجۃ الحرام 1446ھ / 22 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2519

کمپنی کا پارٹی سے ملازم کے لئے الاؤنس چارج کرنا

سائل: سمیع اللہ نجم

سوال: ایک شخص کسی کمپنی کی طرف سے کسی پارٹی کا کام گھر سے کرتا ہے اور کمپنی اس پارٹی سے اس شخص کے لئے مختلف الاؤنس چارج کرتی ہے اس شخص کا گھر سے کام کرتے ہوئے کمپنی سے ان الاؤنس میں سے حصہ مانگنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اگر کمپنی اس پارٹی سے معاہدہ کرتی ہے اور تمام الاؤنس پہلے سے طے کرلیتی ہے اور کمپنی وہ کام اپنے ملازم کو گھر سے کرنے کے لئے دیتی ہے اور ملازم سے بھی پہلے سے طے کرلیتی ہے کہ اس کو الاؤنس میں سے کتنا ملے گا تو ایسا کرنا جائز ہے اور ملازم کا لینا بھی جائز ہے البتہ کمپنی پارٹی یا ملازم میں سے کسی کو دھوکہ نہ دے نہ ہی جھوٹ بولے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "تسلیم نفس کامل کرکے اور بات میں باوصف قبول و اقرار خلاف ورزی غایت یہ کہ جرم ہو، جرم کی تعزیر مالی جائز نہیں ہے کہ منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل حرام، مع ھذا حقوق العباد میں مطلقاً اور حقوق اللہ میں جرم کرچکنے کے بعد تعزیر کا اختیار صورِ معدودہ کے سوا قاضیٔ شرع کو ہے، نہ عام لوگوں کو، اور امر ناجائز رائج ہوجانے سے جائز نہیں ہوسکتا، یونہی ملازمت بلا اطلاع چھوڑ کر چلا جانا اس وقت سے تنخواہ قطع کرے گا نہ کہ تنخواہ واجب شدہ کو ساقط، اور اس پر کسی تاوان کی شرط کرلینی، مثلاً نوکری چھوڑنا چاہے تو اتنے دنوں پہلے سے اطلاع دے، ورنہ اتنی تنخواہ ضبط ہوگی، یہ سب باطل و خلاف شرعِ مطہر ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ506)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25 ذوالحجہ الحرام 1446ھ / 22 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2516

بیویوں کی ادلا بدلی

سائل: حارث

سوال: ایک شخص نے بار بار اپنی بیوی کو اس بات پر مجبور کیا کہ وہ اس کے دوست کے ساتھ ہمبستری کرے ایسے مرد کے بارے میں کیا حکم ہے؟ بعض جگہوں پر wife swapping عام ہو رہی ہے اس کے بارے میں بھی بتائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اسلام شرم وحیا کا درس دیتا ہے بالخصوص مرد کو اپنی محارم پر غیرت کھانے کا سختی سے حکم ہے، اپنی بیوی کو کسی اور کے حوالے کرنا تو دور کی بات ہے؛ جو شخص اپنی محارم کی بے پردگی پر قدرت کے باوجود خاموش رہتا ہے اور قادر ہونے کے باوجود روکتا نہیں ہے تو ایسا شخص دیوث ہے اور دیوث پر جنت حرام ہے۔ بیوی کو مرد کا لباس قرار دیا گیا ہے، اپنی بیوی کو معاذ اللہ کسی اور کے ساتھ ہمبستری کرنے کی ترغیب دینا یا اس پر راضی ہونا انتہائی درجہ کی بے شرمی، خباثت اور ایمان کی کمزوری ہے، ہمارا دین اور معاشرہ اس بے غیرتی کو ہرگز قبول نہیں کرتا۔ اللہ پاک فرماتا ہے: " هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ " ترجمہ: وہ تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کے لئے لباس ہو۔ تفسیر: "لان کل واحد منهما يستر صاحبه ويمنعه عن الفجور " ترجمہ: اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کا پردہ ہے اور اسے گناہ سے روکتا ہے۔

(تفسیر آلوسی، سورہ بقرہ، تحت الآیۃ 187، جلد 2، صفحہ 95، احیاء التراث العربی)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ثلاثة لا يدخلون الجنة العاق والديه والديوث و رجلة النساء " ترجمہ: تین شخص جنت میں داخل نہیں ہوں گے والدین کا نافرمان، دیوث اور مردانی عورت۔ (السنن الکبری للبیہقی، کتاب الشھادات، باب الرجل یتخذ الغلام۔۔۔ الخ، جلد 21، صفحہ 150، مرکز ھجر للبحوث)

فتاوی رضویہ میں ہے: "جس کی عورت بے ستر باہر پھرتی ہے کہ بازو یا گلا یا پیٹ یا سر کے بال یا پنڈلی کا حصہ غرض جس جسم کا چھپانا فرض ہے کھلا ہوا ہے یا اس پر ایک باریک کپڑا ہو کہ بدن چمکتا ہو اور وہ اس حالت پر مطلع ہو کر عورت کو اپنی حدِ مقدور تک نہ روکتا ہو بندوبست نہ کرتا ہو وہ بھی فاسق و دیّوث ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 485)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ / 19 جون 2025ء

فتوی نمبر:2520

علیحدگی کے سبب لڑکی والوں سے پیسوں کا مطالبہ

سائل: عبد المتین

سوال: ایک لڑکی کا نکاح ہوا رخصتی نہیں ہوئی مگر پھر علیحدگی ہوگئی اب لڑکے والے مطالبہ کر رہے ہیں کہ جو لڑکی کے لئے بارات کا سوٹ اور دیگر تحائف لیے ہیں ان کی قیمت دو لاکھ پندرہ ہزار ہمیں دی جائے ان کا ایسا کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

لڑکے والوں کا بارات کے سوٹ اور دیگر تحائف کی قیمت کا مطالبہ کرنا شرعا جائز نہیں کیونکہ یہ مالی جرمانہ کی صورت ہے جو کہ منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل ناجائز ہے۔اگر باہمی رضامندی سے لڑکے والے وہ سامان لڑکی والوں کو مناسب قیمت میں بیچنا چاہیں تو اس کی اجازت ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: ”تعزیر بالمال منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل جائز نہیں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد5، صفحہ 111)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26ذوالحجۃ الحرام1446ھ/23 جون2025ء

فتوی نمبر: 2523

غیر جاندار کا نقشہ بنانا کیسا

سائل: یعقوب برکاتی

سوال: کیا غیر جاندار کا نقشہ بنانا حرام ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غیر جاندار کی تصویر بنانا جائز ہے، شرعا اس میں کوئی حرج نہیں۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "تصویر کسی طرح استیعاب مابہ الحیاۃ نہیں ہوسکتی فقط فرق حکایت و فہم ناظر کا ہے اگر اس کی حکایت محکی عنہ میں حیات کا پتا دے یعنی ناظر یہ سمجھے کہ گویا ذوالتصویر زندہ کو دیکھ رہا ہے تو وہ تصویر ذی روح کی ہے اور اگر حکایت حیات نہ کرے ناظر اس کے ملاحظہ سے جانے کہ یہ حی کی صورت نہیں، میت و بے روح کی ہے تو وہ غیر ذی روح کی ہے" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 587)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

27 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ / 24 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2521

غیر مسلم نے مسلمان سے جانور ذبح کروایا

سائل: مشتاق احمد

سوال: مندر میں جو جانور چڑھاوے کے طور پر دیتے ہیں اگر اسے کوئی مسلمان ذبح کرے تو کیا وہ حلال ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حلال جانور کو مسلمان اللہ کا نام لے کر ذبح کرے تو وہ حلال ہو جاتا ہے چاہے ملکیت کسی کی بھی ہو، لہذا مندر میں اگر چڑھاوے کے لئے حلال جانور مسلمان نے اللہ کا نام لے کر ذبح کیا تو حلال ہو جائے گا البتہ مسلمان کو ایسا کرنا مکروہ ہے۔ عالمگیری میں ہے: "مسلم ذبح شاۃ المجوسی لبیت نارھم او الکافر لآلھتم توکل لانہ سمی اللہ تعالی ویکرہ للمسلم "یعنی: مسلمان نے مجوسی کی بکری آتش کدہ کے لئے ذبح کی یا کافر کی اس کے معبودان باطل کے لئے وہ وہ کھایا جائے گا کیونکہ اس نے اللہ کا نام لیا ہے اور مسلمان کو ایسا کرنا مکروہ ہے۔

(عالمگیری، کتاب الذبائح، الباب الاول فی رکنہ۔۔۔ الخ، جلد 5، صفحہ 286، المطبعۃ الکبری الامیریہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

26 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ / 23 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2522

کمرے میں غیر مسلم کی موجودگی میں گوشت

سائل: اویس اعجاز

سوال: میں بازار سے مسلمان کی دکان سے گوشت خرید کر لاتا ہوں مگر میرے کمرے میں غیر مسلم رہتا ہے تو پکانے کے بعد کسی کام سے باہر جانا پڑے تو کیا وہ حرام ہو جائے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گوشت اگر وقت ذبح سے وقت خریداری تک کسی مسلمان کی نگرانی میں رہے تو وہ حلال ہے لہذا آپ کا مسلمان کی دکان سے خرید کر لانا ہی حلت کے لئے کافی ہے، پکانے کے بعد اگر کمرے میں غیر مسلم ہو اور آپ باہر چلے جائیں تو اس سے وہ حرام نہیں ہو گا۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "اگر وقت ذبح سے وقت خریداری تک وہ گوشت مسلمان کی نگرانی میں رہے، بیچ میں کسی وقت مسلمان کی نگاہ سے غائب نہ ہو، اور یوں اطمینان کافی حاصل ہو کہ یہ مسلمان کا ذبیحہ ہے تو اس کا خریدنا جائز اور کھانا حلال ہو گا" (فتاوی رضویہ، جلد 20، صفحہ 283)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ / 23 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2524

مالک کی اجازت کے بغیر اس کی چیز بیچنا

سائل: عبد القدیر

سوال: اگر کسی شخص نے مالک کی اجازت کے بغیر اس کی چیز بیچ دی تو اب کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کسی شخص نے مالک کی اجازت کے بغیر اس کی چیز کسی اور کو بیچ دی اور وہ چیز ابھی باقی ہے اور یہ معاملہ کرنے والے بھی زندہ ہیں تو یہ معاملہ مالک کی اجازت پر موقوف رہے گا، اگر مالک اجازت دے دے تو یہ بیچنا درست ہو جائے گا مگر اس کا ثمن مالک کے حوالہ کرنا ہو گا۔ بہار شریعت میں ہے: " فضولی نے دوسرے کی چیز بغیر اجازت مالک بیع کر دی تو یہ بیع مالک کی اجازت پر موقوف ہے اور اگر خود اُس نے اپنے ہی ہاتھ بیع کی تو بیع منعقد ہی نہ ہوئی۔ بیع فضولی کو جائز کرنے کے لیے یہ شرط ہے کہ مبیع موجود ہو اگر جاتی رہی تو بیع ہی نہ رہی جائز کس چیز کو کریگا نیز یہ بھی ضروری ہے کہ عاقدین یعنی فضولی و مشتری دونوں اپنے حال پر ہوں اگر ان دونوں نے خود ہی عقد کو فسخ کر دیا ہو یا ان میں کوئی مر گیا تو اب اس عقد کو مالک جائز نہیں کر سکتا" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 11، صفحہ 727)

اسی میں ہے: " مالک نے فضولی کی بیع کو جائز کر دیا تو ثمن جو فضولی لے چکا ہے مالک کا ہو گیا اور فضولی کے ہاتھ میں بطور امانت ہے اور اب وہ فضولی بمنزلہ وکیل کے ہو گیا۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 11، صفحہ 728)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ / 25 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2539

بینک کے رہن والے سونے کو چیک کرنے کی اجرت

سائل: شاہد مدنی

سوال: اسلامی یا کنوینشنل بینک میں بطور رہن رکھے جانے والے سونے کی کوالٹی چیک کرنا اور اس کی اجرت لینا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بینک چاہے اسلامی ہو یا کنوینشنل وہاں بطور رہن رکھے جانے والے سونے کی کوالٹی چیک کرنا اور اس کی اجرت لینا جائز ہے کیونکہ اجارہ کسی گناہ کے کام پر نہیں ہو رہا اور نہ ہی یہ کسی گناہ میں براہ راست معاونت ہے۔ مفتی وقار الدین رحمۃ اللہ علیہ ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں: "اجارہ جب کسی معصیت پر ہو تو اجرت بھی حرام ہوتی ہے۔ صورت مسئولہ میں صرف سود کا حساب لکھنے کے لئے معین کر کے نہیں رکھا گیا ہے۔ لہذا اجارہ تو جائز ہے تنخواہ بھی حلال ہے۔ مگر جب سود کا حساب کتاب کیا جائے تو یہ فعل ناجائز ہو گا۔" (وقار الفتاوی، جلد 3، صفحہ 317، بزم وقار الدین)

اسی میں ہے: "بینک کی ہر ملکیت حرام نہیں ہے اور نہ بینک کا تمام روپیہ حرام ہے۔ اس لئے کہ جب بینک کھولا جاتا ہے تو کچھ فنڈ بینک والے اپنے پاس سے جمع کرتے ہیں، اس سے بینک شروع ہوتا ہے۔ اس کے بعد اس میں سود کی رقم بھی شامل ہوتی ہے۔ مخلوط مال میں سے جائز کام کی مزدوری لینا جائز ہے۔" (وقار الفتاوی، جلد 3، صفحہ 323، بزم وقار الدین)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

02 محرم الحرام 1447ھ / 28 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2541

Salmon DNA Therapy

سائل: بنت منیر

سوال: سالمن ڈی این اے تھریپی کروانا کیسا؟ اس میں سالمن مچھلی کے ڈی این اے کو لے کر اس کو صاف کر کے محفوظ بنایا جاتا ہے اور انجکشن کے ذریعے لگایا جاتا ہے۔ یہ علاج جلد کو خوبصورت اور تروتازہ رکھنے کے لئے ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سالمن ڈی این اے جس کو PDRN بھی کہتے ہیں؛ شرعا جائز ہے جبکہ اس کا مقصد فاسد نہ ہو اور مزید کوئی حرام اشیا شامل نہ کی جاتی ہو اور نا محرم سے نہ کروایا جاتا ہو۔ ہماری معلومات کے مطابق اس میں سالمن مچھلی کا ڈی این اے جو کہ sperm cells سے حاصل کیا جاتا ہے پھر اس کو اعلی طریقوں سے صاف کیا جاتا ہے پھر اس کو جیل (gel) میں تبدیل کر دیا جاتا ہے اور انجکشن کے ذریعے جسم میں داخل کیا جاتا ہے، لہذا اس عمل میں شرعا کوئی حرج نہیں کیونکہ مچھلی کی کوئی بھی چیز ناپاک نہیں۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "مچھلی میں کوئی بھی چیز ناپاک نہیں۔" (مچھلی کے عجائبات، صفحہ 45)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

04 محرم الحرام 1447ھ / 30 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2544

سائل: ام ایمن

سیمسٹر فریز کی فیس

سوال: یونیورسٹی میں سیمسٹر فریز کروانے کے لئے جو رقم دی جاتی ہے اس کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سیمسٹر فریز (freeze) کروانے کی فیس دراصل جرمانہ ہے کیونکہ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے کوئی اس وقت پڑھائی جاری نہیں رکھ سکتا تو وہ سیمسٹر فریز کروا کر بعد میں جب پڑھنا چاہے تو اس کو اگلے سیمسٹر کے ساتھ ملا کر پڑھ سکتا ہے، جرمانہ چونکہ منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل ناجائز ہے لہذا یہ سیمسٹر فریز کی فیس ناجائز ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "تعزیر بالمال منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل جائز نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 5، صفحہ 111)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 محرم الحرام 1447ھ / 30 جون 2025ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: ڈاکٹر ارم

عورت کا مرد کی سرجری کرنا

فتوی نمبر: 2546

سوال: مرد سرجن کے ہوتے ہوئے کیا عورت مرد کی سرجری کر سکتی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر مرد سرجن موجود ہے اور وہ اپنے کام کا ماہر ہے تو مرد کو اسی مرد سرجن سے سرجری کروانی ہوگی لیکن اگر مرد موجود نہیں یا موجود تو ہے مگر وہ اپنے کام میں ماہر نہیں یا مریض کو اس پر اطمینان نہیں اور عورت اپنے کام میں ماہر ہے تو ضرورۃ عورت سے مرد سرجری کروا سکتا ہے البتہ عورت اپنے جسم کو ڈھانپ کر رکھے اور جسم کی ہیئت اور رنگت ظاہر نہ ہونے دے نہ ہی مرد سے بے تکلفی کے ساتھ باتیں کریں اور جہاں علاج کی حاجت ہے وہیں ہاتھ لگائے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ عورت کا مرد سے علاج کروانے سے متعلق لکھتے ہیں:" اجنبیہ عورت کی طرف نظر کرنے میں ضرورت کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ عورت بیمار ہے اس کے علاج میں بعض اعضا کی طرف نظر کرنے کی ضرورت پڑتی ہے بلکہ اس کے جسم کو چھونا پڑتا ہے۔ مثلاً نبض دیکھنے میں ہاتھ چھونا ہوتا ہے یا پیٹ میں ورم کا خیال ہو تو ٹٹول کر دیکھنا ہوتا ہے یا کسی جگہ پھوڑا ہو تو اسے دیکھنا ہوتا ہے بلکہ بعض مرتبہ ٹٹولنا بھی پڑتا ہے اس صورت میں موضع مرض کی طرف نظر کرنا یا اس ضرورت سے بقدر ضرورت اس جگہ کو چھونا جائز ہے ۔ یہ اس صورت میں ہے کوئی عورت علاج کرنے والی نہ ہو، ورنہ چاہیے یہ کہ عورتوں کو بھی علاج کرنا سکھایا جائے تاکہ ایسے مواقع پر وہ کام کریں کہ ان کے دیکھنے وغیرہ میں اتنی خرابی نہیں جو مرد کے دیکھنے وغیرہ میں ہے۔ اکثر جگہ دائیاں ہوتی ہیں جو پیٹ کے ورم کو دیکھ سکتی ہیں جہاں دائیاں دستیاب ہوں مرد کو دیکھنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ علاج کی ضرورت سے نظر کرنے میں بھی یہ احتیاط ضروری ہے کہ صرف اتنا ہی حصہ بدن کھولا جائے جس کے دیکھنے کی ضرورت ہے باقی حصہ بدن کو اچھی طرح چھپا دیا جائے کہ اس پر نظر نہ پڑے۔ "

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 447)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

05 محرم الحرام 1447ھ / 01 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2547

نابالغ پر تاوان

سائل: ملتزم قادری

سوال: اگر نابالغ نے کسی کا مال باطل طریقے سے لے لیا تو کیا اس پر تاوان ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نابالغ اگر کسی کا نقصان کر دے تو نابالغ کو اس کا تاوان دینا ہو گا۔ علامہ حموی لکھتے ہیں: "الصبی المحجور علیه مؤاخذ بافعاله فیضمن ما اتلفه من المال" یعنی: وہ بچہ جس کو تصرفات سے روکا گیا ہے اس پر اس کے افعال کا مؤاخذہ ہے لہذا جو مال اس نے تلف کیا اس کا ضمان دینا ہو گا۔

(غمز العیون البصائر، کتاب الحجر والماذون، جلد 3، صفحہ 168، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 محرم الحرام 1447ھ / 01 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2556

ماتم کی چھریاں تیز کرنا اور اس کی اجرت لینا

سائل: رئیس داد

سوال: ماتم کی چھریاں بنانا، تیز کرنا اور اس کی اجرت لینا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ماتم کی چھریاں خاص طریقہ سے بنائی جاتی ہیں اور وہ عموما ماتم کے لیئے ہی ہوتی ہیں لهذا ان کو بنانا، تیز کرنا اور اس کی اجرت لینا حرام ہے کیونکہ یہ براہ راست گناہ میں تعاون کرنا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ" ترجمہ: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو۔ (المائدہ:2)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ لکھتے ہیں: " نوحہ و ماتم بھی ہوتا ہے اور سینہ کوبی ہوتی ہے، اتنے زور زور سے سینہ کوٹتے ہیں کہ ورم ہو جاتا ہے، سینہ سرخ ہو جاتا ہے بلکہ بعض جگہ زنجیروں اور چھریوں سے ماتم کرتے ہیں کہ سینے سے خون بہنے لگتا ہے۔۔۔۔۔ یہ سب ناجائز اور گناہ کے کام ہیں۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 647)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "حرام فعل کی اجرت میں جو کچھ لیا جائے وہ بھی حرام کہ اجارہ نہ معاصی پر جائز ہے نہ اطاعت پر۔" (فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 187)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 محرم الحرام 1447ھ / 05 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2553

سائل: ابن علی

غیر مسلم کو ویب سائٹ بنا کر دینا

سوال: غیر مسلم کو ویب سائٹ بنا کر دینا اور اس کی تشہیر کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ویب سائٹ اگر ایسے کام کے لئے نہیں ہے جو شرعا و قانونا ممنوع ہو تو غیر مسلم کو ویب سائٹ بنا کر دینا اور اس ویب سائٹ کی تشہیر کرنا اور اس کی اجرت لینا جائز ہے کیونکہ یہ اپنے جائزے کام کا عوض لینا ہے اور اس میں شرعا کوئی ممانعت نہیں۔ بدائع الصنائع میں ہے: "ومنها ان یکون المنفعة مقصودة یعتاد استیفاؤها بعقد الاجارة" یعنی: اجارہ صحیح ہونے کی شرائط میں سے ہے منفعت ایسی مقصودہ ہو جس سے نفع اٹھانا عقد اجارہ میں معروف ہو۔

(بدائع الصنائع، کتاب الاجارۃ، فصل فی انواع شرائط رکن الاجارۃ، جلد 4، صفحہ 192، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 محرم الحرام 1447ھ / 05 جولائی 2025ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتوی نمبر: 2554

دس محرم کو دال پکانا

سائل: محمد کاشف

سوال: بعض لوگ دسویں محرم کی شب دال پکاتے ہیں اور کہتے ہیں دال پکانی چاہیے کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سال کے کسی بھی دن کوئی خاص غذا پکانا کوئی ضروری نہیں نہ ہی اس کو خاص کر دینے میں کوئی ثواب ہے، لہذا اگر کوئی دس محرم کو دال پکانا ضروری نہ سمجھے نہ ہی دوسری غذاؤں کو حرام سمجھے تو دال بنانا فقط مباح ہے یعنی جائز ہے اس میں ثواب و گناہ کچھ نہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْاؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ" ترجمہ: اے ایمان والو! ان پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ قرار دو جنہیں اللہ نے تمہارے لئے حلال فرمایا ہے اور حد سے نہ بڑھو۔ بیشک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو ناپسند فرماتا ہے۔ اور جو کچھ تمہیں اللہ نے حلال پاکیزہ رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اس اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھنے والے ہو۔ (المائدہ:88،87)

تفسیر: "اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ حلال چیزوں کو ترک کرنے کی اجازت تو ہے لیکن یہ اجازت نہیں کہ ان کے ساتھ حرام جیسا سلوک کیا جائے۔۔۔ اس آیتِ مبارکہ میں پاکیزہ چیزوں کو حرام قرار دینے سے منع فرمایا" (صراط الجنان، جلد 3، صفحہ 17)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 محرم الحرام 1447ھ / 05 جولائی 2025ء

یزید تیرے جد پر لعنت کہنا کیسا (معاذ اللہ)

فتوی نمبر: 2565

سائل: علی حسین

سوال: اگر کوئی شخص یہ جملہ کہے "یزید تیری جد پر لعنت" تو اس کہنے والے کے لئے کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں ذکر کیا گیا قول بدتر از بول سخت قبیح، حرام اور یقینا دو صحابہ کرام امیر معاویہ اور ابو سفیان رضی اللہ عنہما پر کھلا تبرا ہے اور اس جملے کا کہنے والا، گمراہ، خبیث اور جھنم کے کتوں میں سے ایک کتا ہے کیونکہ یزید اگرچہ پلید، فاسق و فاجر تھا مگر اس کی جد میں اس کے والد سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اور دادا ابو سفیان رضی اللہ عنہ صحابی رسول ہیں اور صحابہ کی شان میں ادنی سی گستاخی سخت حرام ہے۔ ترمذی میں ہے:" اللہ اللہ فی اصحابی اللہ اللہ فی اصحابی لا تتخذوھم غرضا من بعدی فمن احبھم فبحبی احبھم ومن ابغضھم فببغضی ابغضھم ومن اذاھم فقد اذانی ومن اذانی فقد اذی اللہ ومن اذی اللہ فیوشك ان یاخذہ "ترجمہ: میرے صحابہ کے معاملہ میں اللہ سے ڈرو میرے بعد انہیں نشانہ نہ بناؤ تو جس نے ان سے محبت کی تو میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے میرے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھا تو جس نے ان کو ایذا دی تحقیق اس نے مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی اس نے اللہ کو ایذا دی اور جس نے اللہ کو ایذا دی عنقریب اللہ اسے پکڑے گا۔ (ترمذی، ابواب المناقب، حدیث 3862)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:" علامہ شہاب الدین خفاجی نسیم الریاض شرح شفاء امام قاضی عیاض میں فرماتے ہیں: جو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ پر طعن کرے وہ جہنم کے کتوں میں سے ایک کتا ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 29، صفحہ 264)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

13 محرم الحرام 1447ھ / 09 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2568

گھر جا کر ٹیوشن پڑھانے والے کو چھٹی دینا

سائل: سجاد سومرو

سوال: میری زوجہ ایک گھر پر جاکر قرآن پڑھاتی ہے ایک گھنٹہ کا اجارہ ہے وقت طے ہے اب وہ بچی کافی دیر کے بعد آتی ہے تو کیا وہ جس وقت پر پڑھانے پہنچی ہے اس سے ایک گھنٹہ بعد واپس جاسکتی ہے ؟ اسی طرح انہوں نے ایک ہفتے کی چھٹی دی اور کہا کہ سورہ بقرہ پڑھ دیجئے گا تو کیا مجھ پر پڑھنا لازم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وہ اگر طے شدہ وقت پر پہنچ جاتی ہے اور تسلیم نفس کر دیتی ہے تو اب اگر شاگرد تاخیر سے آئے تو اس میں پڑھانے والے کی کوئی غلطی نہیں، وہ اپنا وقت پورا ہونے پر جاسکتی ہے اور اجرت کی بھی مستحق ہے، اسی طرح جس کام پر اجارہ ہوا ہے اگر اس سے ہٹ کر کوئی کام دیا گیا تو وہ کرنا ضروری نہیں۔ فتاوی رضویہ میں ہے:"مدرسین وامثالہم اجیر خاص ہیں، اور اجیر خاص پر وقت مقررہ معہود میں تسلیم نفس لازم ہے، اور اسی سے وہ اجرت کا مستحق ہوتا ہے اگرچہ کام نہ ہو، مثلاً مدرسین وقت معہود پر مہینہ بھر برابر حاضر رہا، اور طالب علم کوئی نہ تھا کہ سبق پڑھتا، مدرس کی تنخواہ واجب ہوگئی۔" (فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ 506)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

15 محرم الحرام 1447ھ / 11 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2567

رام جانے والا اسٹیٹس لگانا

سائل: فہد ممتاز

سوال: آج کل لوگ اسٹیٹس پر ایک گانا لگاتے ہیں "کہتے ہیں لوگ مجھے رام جانے کیسے پڑا یہ میرا نام جانے" اس کا کیا شرعی حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

غیر مسلم خدا کو رام کہتے ہیں کیونکہ رام کا مطلب ہے رما ہوا یعنی ہر چیز میں حلول کیا ہوا اور وہ خدا کو رما ہوا مانتے ہیں، اس لئے مسلمانوں کو یہ لفظ استعمال کرنا، اس لفظ کا گانا گانا یا اسٹیٹس پر لگانا سخت حرام ہے اور اگر کسی نے معنی جانتے ہوئے خدا کو رام کہا تو یہ کفر ہے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "خدا کو "رام" کہنا ہندؤوں کا مذہب ہے، وہ چونکہ اسے ہر شے میں رما ہوا یعنی حلول کیے ہوئے جانتے ہیں، اس وجہ سے اسے رام کہتے ہیں اور یہ عقیدہ کفر ہے اور اسے "رام" کہنا بھی کلمۂ کفر ہے۔"

(فتاوی امجدیہ، جلد2، صفحہ 418، مطبوعہ مکتبہ رضویہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

13 محرم الحرام 1447ھ / 09 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2563

زنجیر زنی کرنے والوں کی مرہم پٹی

سائل: محمد اکرم

سوال: زنجیر زنی کرنے والوں کی مرہم پٹی کرنا اور اس کی فیس لینا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

زنجیر زنی اگرچہ حرام ہے لیکن اگر کسی نے کی اور وہ مرہم پٹی کروانے آیا تو اس کا علاج کرنا اور اس کی فیس لینا جائز ہے جبکہ اس کے اس کام میں معاونت کی نیت نہ ہو کہ یہ دوبارہ صحیح ہو کر یہی کام کرے، فقط علاج کی نیت ہو۔ فاحشہ عورت کے علاج سے متعلق فتاوی رضویہ میں ہے: "اگر معالجہ زن فاحشہ سے طبیب خود یہی نیت کرے کہ یہ ارتکاب معاصی کے قابل ہو جائے ناسازی طبیعت کہ مانع گناہ ہے زائل ہو جائے جب تو اس کے عاصی ہونے میں کلام نہیں،۔۔ اور اگر اس کی یہ نیت نہیں بلکہ عام معالجے جس نیت محمودہ یا مباحہ سے کرتا ہے وہی غرض یہاں بھی ہے تو اگر مرض ایذادہندہ ہے جیسے کہ اکثر امراض یونہی ہوتے ہیں جب تو اصلاً حرج نہیں، نہ اسے اعانت معصیت سے علاقہ بلکہ نفع رسانی مسلمہ، یا دفع ایذائے انسان کی نیت ہے تو اجر پائے گا۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 179، 180)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

13 محرم الحرام 1447ھ / 09 جولائی 2025ء

فتوی نمبر:2569

انسولین خنزیر سے حاصل کردہ

سائل: سجاد سومرو

سوال: ایک ڈاکٹر کا دعوی ہے کہ انسولین خنزیر سے حاصل کر کے بنایا جاتا ہے کیا ایسا ہی ہے اور اس کا استعمال جائز نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس ڈاکٹر نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا تھا کہ گوگل کر کے دیکھ لیا جائے، ہم گوگل کے پابند نہیں لیکن گوگل سے بھی یہ پتا چلتا ہے کہ اب انسولین خنزیر سے حاصل کر کے نہیں بنایا جاتا، بالفرض یہ بات درست بھی ہو تو بھی شریعت کا اصول یہ ہے کہ جب تک کسی مباح چیز میں ناپاک یا حرام اجزا شامل ہونے کا یقین نہ ہو اس وقت تک وہ حلال ہے کیونکہ اشیا میں اصل حلت ہے، لہذا صرف شک کی بنیاد پر یا کسی سوشل پلیٹ فارم کے ذریعے معلومات حاصل ہونے پر اس کو حرام نہیں کہا جا سکتا، لہذا انسولین کا استعمال بھی حلال ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے روسر کی شکر کے متعلق پوچھا گیا جس میں حرام اجزا کا شامل ہونا مشہور ہو گیا تھا تو فرمایا: "حلال ہے جب تک تحقیق نہ ہو کہ اس خاص شکر میں جو ہمارے سامنے رکھی ہے، کوئی نجس یا حرام چیز ملی ہے"

(فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ382)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

15 محرم الحرام 1447ھ / 11 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2575

گیم کھیل کر کے پیسے کمانا

سائل: بنت صادق

سوال: گیم کھیلنے کے لئے اکاؤنٹ بنایا ہو اس کو سیل کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

موبائل میں گیم کھیلنا لہو و لعب ہونے کی وجہ سے ممنوع ہے اور اگر اس میں جوئے کی صورت ہو تو حرام اور اس کے لئے جو اکاؤنٹ بنایا جاتا ہے وہ بھی جائز نہیں اور چونکہ یہ فی نفسہ خود جائز نہیں اور یہ مال بھی نہیں لہذا یہ اکاؤنٹ بیچنا اور اس کی آمدنی ناجائز ہیں۔ وقار الفتاوی میں ہے: "ان (لہو و لعب والے کھیل کے) سامان کی تجارت بھی ناجائز ہے۔" (وقار الفتاوی، جلد 3، صفحہ 278، بزم وقار الدین)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 محرم الحرام 1447ھ / 14 جولائی 2025ء

گنج پن کے لئے اسٹیم سیل ٹریٹمنٹ

فتوی نمبر: 2572

سائل: بنت انیس

سوال: گنج پن کے لئے اسٹیم سیل ٹریٹمنٹ کروانا کیسا؟ اس طریقہ علاج میں اسٹیم سیل جو خون میں ہی پائے جاتے ہیں ان کو نکالا جاتا ہے اور لیب میں تیار کر کے مریض کے جسم میں داخل کیا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گنج پن کے لئے اسٹیم سیل ٹریٹمنٹ کروانا شرعا جائز نہیں کیونکہ انسانی خون جسم سے الگ ہو جانے کے بعد نجاست غلیظہ اور حرام ہوتا ہے اور نجاست اور حرام سے علاج کرنا شرعا جائز نہیں اور دوسری وجہ یہ بھی ہے کہ جزء انسانی اگرچہ اس کا اپنا ہی ہو اس سے فائدہ حاصل کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ انسان کے احترام کے خلاف ہے، گنج پن ختم یا دور کرنے کے اور بھی جائز علاج موجود ہیں لہذا انہی کو اختیار کیا جائے۔ ابو داؤد میں ہے: "لاتداووا بحرام" ترجمہ: حرام سے علاج نہ کرو۔

(ابو داؤد، کتاب الطب، باب فی الادویۃ المکروھۃ، جلد4، صفحہ7، حدیث3874، المکتبۃ العصریۃ)

در مختار میں ہے: "لایجوز التداوی بالمحرم" یعنی: حرام سے علاج جائز نہیں۔ (در مختار، صفحہ202، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 محرم الحرام 1447ھ / 14 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2579

آن لائن کام میں کسٹمر دینے پر کمیشن

سائل: بنت وقار

سوال: میں آن لائن چیزیں بیچتی ہوں اگر میں کسی کو کہوں کہ آپ کسٹمر دیں تو آپ کو 2 فیصد کمیشن دیا جائے گا ایسا کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

کمیشن محنت کرنے کی اجرت ہوتی ہے، اس کے جائز ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ایسا کوئی کام کیا جائے جس کے بدلے میں اجرت دی جائے، اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے بغیر کسی محنت کے صرف آن لائن رابطہ کروادینا ایسا کوئی کام نہیں جس کی اجرت دی جائے لہذا آپ کا اس طرح ان کو کمیشن دینا جائز نہیں، ہاں! اگر اس کے لئے وہ محنت و کوشش کریں، کسٹمرز کو ڈھونڈیں، تشہیر کریں تو کمیشن لینا جائز ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "اگر کارندہ نے اس بارہ میں جو محنت و کوشش کی وہ اپنے آقا کی طرف سے تھی بائع کے لئے کوئی دوادوش نہ کی، اگرچہ بعض زبانی باتیں اس کی طرف سے بھی کی ہوں، مثلاً آقا کو مشورہ دیا کہ یہ چیز اچھی ہے خرید لینی چاہئے یا اس میں آپ کا نقصان نہیں اور مجھے اتنے روپے مل جائیں گے، اس نے خرید لی جب تو یہ شخص عمرو بائع سے کسی اُجرت کا مستحق نہیں کہ اجرت آنے جانے محنت کرنے کی ہوتی ہے نہ بیٹھے بیٹھے، دو چار باتیں کہنے، صلاح بتانے مشورہ دینے کی۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 19، صفحہ 453، رضا فاونڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 محرم الحرام 1447ھ / 17 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2581

ایڈوانس زیادہ دے کر کرایہ کم کرنا

سائل: عامر شیخ

سوال: ایڈوانس زیادہ دے کر کرایہ کم کروانا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ایڈوانس زیادہ دے کر کرایہ میں کمی کروانا ناسود ہونے کی وجہ سے حرام ہے کیونکہ ایڈوانس بالاتفاق قرض کی حیثیت رکھتا ہے اور کرایہ میں کمی اسی قرض میں زیادتی کی وجہ سے ہے، اگر ایڈوانس معروف ہو تو کرایہ بھی معروف ہو تا لہذا یہ قرض سے مشروط نفع اٹھانا ہے جو بحکم حدیث سود ہے۔ حدیث میں ہے: "کل قرض جر منفعۃ فھو ربا" ترجمہ: ہر وہ قرض جو نفع لائے سود ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، جلد4، صفحہ 327، حدیث 20690، مکتبۃ الرشد)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 محرم الحرام 1447ھ / 17 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2582

سائل: ارسلان عباس

Binomo Trading

سوال: Binomo ٹریڈنگ کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

Binomo Trading کرنا شرعاناجائز و حرام ہے کیونکہ یہ کام جوئے پر مبنی ہے۔میری معلومات کے مطابق اس کام میں پہلے رجسٹریشن ہوتی ہے پھر آپ کوئی اثاثہ منتخب کرتے ہیں جیسے سونا اور پھر کچھ رقم انویسٹ کر کے یہ اندازہ لگاتے ہیں کہ اس کی قیمت اوپر جائے گی یا نیچے آئے گی، اگر آپ کا اندازہ صحیح نکلا تو آپ کو نفع ملتا ہے اور غلط نکلا تو ساری رقم ڈوب جاتی ہے، یہ خالص جوا ہے۔جوئے کی تعریف ہے:"کل لعب یشترط فیہ غالبا من المتغالبین شئی من المغلوب"ترجمہ:ہر وہ کھیل جس میں شرط ہو کہ مغلوب کی کوئی چیز غالب کو دی جائے گی یہ قمار ہے۔" (معجم التعریفات، صفحہ150، دار الفضیلہ)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:"سود اور چوری اور غصب اور جوئے کا روپیہ قطعی حرام ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ646)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 محرم الحرام 1447ھ/17 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2580

Carb Counting

سائل: ثنا اکرام

سوال: کارب کاؤنٹنگ (carb counting) کا عمل کیسا ہے؟ اس میں غذاؤں میں موجود کاربوہائیڈریٹس کا حساب لگانا ہوتا ہے تاکہ انسولین اور اور دیگر دواؤں کی مقدار کو اسی حساب سے ایڈجیسٹ کیا جاسکے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کارب کاؤنٹنگ کا عمل شرعاً جائز ہے کیونکہ یہ علاج میں ایک جائز معاون کی حیثیت رکھتا ہے کہ اس میں غذاؤں میں موجود کاربوہائیڈریٹس کا حساب لگانا ہوتا ہے تاکہ انسولین اور اور دیگر دواؤں کی مقدار کو اسی حساب سے ایڈجیسٹ کیا جاسکے، لہذا اس میں کوئی حرج نہیں البتہ اس کے علاوہ اس میں کوئی اور خلاف شرع کام کیا جاتا ہو تو اس کے اعتبار سے حکم میں فرق ہو گا۔ شرح التلویح میں ہے: "الاصل فی الاشیاء الاباحۃ" ترجمہ: اشیاء میں اصل جائز ہونا ہے۔ (شرح التلویح علی التوضیح، جلد2، صفحہ 30، مکتبۃ صبیح)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 محرم الحرام 1447ھ / 17 جولائی 2025ء

فتوی نمبر:2589

ابلیس کی ایک عادت میرے اندر

سائل: محمد جنید

سوال: یہ کہنا کیسا کہ ابلیس کی ایک عادت میرے اندر بھی ہے کہ میں بھی انسان کو سجدہ نہیں کرتا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں ذکر کیا گیا جملہ کہنا ناجائز ہے کیونکہ ابلیس کا سجدہ نہ کرنا اللہ پاک کی نافرمانی اور تکبر کی وجہ سے تھا جبکہ اس وقت حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ تعظیمی کرنا اللہ کا حکم ماننے کی وجہ کے سبب عین ثواب کا کام تھا جبکہ ہمارا کسی انسان کو سجدہ نہ کرنا رب کے حکم کی وجہ سے ہے نہ شیطان کی عادت اپنانے کی وجہ سے لہذا اس میں اپنے آپ کو شیطان کا شریک کہنا سخت قبیح ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ" ترجمہ: اللہ نے فرمایا: جب میں نے تجھے حکم دیا تھا تو تجھے سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا؟ ابلیس نے کہا: میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اسے مٹی سے بنایا۔ (الاعراف:12)

تفسیر: "شیطان پرلے درجے کا احمق و بدبخت تھا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا صریح حکم موجود ہوتے ہوئے اس کے مقابلے میں قیاس کیا اور جو قیاس نص کے خلاف ہو وہ ضرور مردود۔" (صراط الجنان، جلد3، صفحہ275)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 محرم الحرام 1447ھ / 21 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2593

مرد کو سینہ کے بال کاٹنا

سائل: عبد الکریم

سوال: سینہ کے بال کاٹنا مرد کو کیوں منع ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فقہاء کرام نے مرد کے لئے سینہ اور پیٹھ کے بال کاٹنے کو ترک ادب قرار دیا ہے۔ چنانچہ شامی میں ہے: "وفی حلق شعر الصدر والظھر ترك الادب "یعنی: سینہ اور پیٹھ کے بال کاٹنے میں ترک ادب ہے۔ (شامی، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، جلد9، صفحہ 671، دار المعرفہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

26 محرم الحرام 1447ھ / 22 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2592

ہمزاد کو ایصال ثواب

سائل: غلام مصطفی

سوال: کیا ہم اپنے ہمزاد کو ایصال ثواب کر سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہمزاد شیطان کی قسم سے ہے اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ہمزاد کے علاوہ وہ مطلقا کافر ہے اور کافر کو ایصال ثواب کرنا جائز نہیں بلکہ بعض صورتوں میں کفر ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "ہمزاد از قسم شیاطین ہے۔ وہ شیطان کہ ہر وقت آدمی کے ساتھ رہتا ہے وہ مطلقاً کافر ملعون ابدی ہے سوا اس کے جو حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم میں حاضر تھا وہ برکت صحبت اقدس سے مسلمان ہو گیا" (فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 216)

فتاوی شارح بخاری میں ہے: "کافر کے لئے ایصال ثواب کرنا، فاتحہ پڑھنا کفر ہے۔"

(فتاوی شارح بخاری، جلد 2، صفحہ 394، شبیر برادرز)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

26 محرم الحرام 1447ھ / 22 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2595

اللہ پاک کو سلام کرنا

سائل: ملک مدثر اقبال

سوال: کیا اللہ پاک کو سلام کر سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بندوں کو سلام کرنے کا مقصد ان کو سلامتی کی دعا دینا ہے اور اللہ پاک اس سے پاک ہے کہ کوئی اسے سلامتی کی دعا دے بلکہ وہ خود سلام ہے لہذا اللہ پاک کو سلام کہنا یا السلام علیکم یا وعلیکم السلام کہنا ممنوع ہے۔ حدیث پاک میں ہے: ”لا تقولوا السلام علی اللہ فان اللہ ھو السلام“ ترجمہ: اللہ پر سلام ہو نہ کہو بے شک اللہ پاک وہی سلام ہے۔

(مسند احمد، مسند المکثرین من الصحابۃ، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 7، صفحہ 177، حدیث 4100، مؤسسۃ الرسالۃ)

مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”اللہ پاک کو مخاطب کر کے السلام علیکم یا وعلیکم السلام کہنا ممنوع ہے۔“

(فتاوی شارح بخاری، جلد 1، صفحہ 127، مکتبہ برکات المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

26 محرم الحرام 1447ھ / 22 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2596

کسٹمر کو اسی فارمولا کی دوسری دوا دینا

سائل: حسنین علی

سوال: بعض اوقات مالک نے خاص دواؤں پر الگ سے کمیشن دینے کا کہا ہوتا ہے اب دکاندار کسٹمر کو بتائے بغیر اسی فارمولا کی دوسری دوا دے دیتا ہے صرف اپنا کمیشن بنانے کے لئے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کسٹمر کو بتائے بغیر صرف اپنے کمیشن کے لئے اس کی مطلوبہ دوا کے علاوہ دوسری دے دینا اگرچہ اسی فارمولے کی ہو دھوکہ کی وجہ سے جائز نہیں اور بعض اوقات ڈاکٹر بھی اس چیز سے منع کرتے ہیں کہ دوسری دوا اسی فارمولا کی نہ لی جائے کہ طبی اعتبار سے فائدہ نہ ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "من غشنا فلیس منا" ترجمہ: جو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔

(مسلم، کتاب الایمان، جلد1، صفحہ99، حدیث164، دار احیاء التراث)

فیض القدیر میں ہے: "والغش ستر حال الشئی" ترجمہ: دھوکہ سے مراد چیز کا اصل حال چھپانا۔

(فیض القدیر، حرف المیم، جلد6، صفحہ185، حدیث8879، المکتبۃ التجاریہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

26 محرم الحرام 1447ھ / 22 جولائی 2025ء

متفرق

فتوی نمبر:2502

سورہ نسا آیت 77 کا شان نزول

سائل: عبد المصطفی

سوال: سورہ نسا کی آیت 77 کا شان نزول بتا دیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہجرت سے پہلے صحابہ کرام علیھم الرضوان کی ایک جماعت نے مشرکین کی ایذا سے تنگ آکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی کہ آپ ہمیں ان سے لڑنے کی اجازت دیں انہوں نے ہمیں بہت ستایا ہوا ہے۔ حضور ﷺ نے اس وقت انہیں فرمایا تھا کہ ابھی لڑنے سے رکے رہو اور نماز اور زکوۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ دو، انہی سے متعلق فرمایا گیا کہ کیا تم نے ان کو نہ دیکھا جن کو کہا گیا تھا کہ ابھی لڑنے سے باز رہو اور نماز قائم رکھو اور زکوۃ کی ادائیگی کرو۔ تفسیر صراط الجنان میں ہے: "اس آیتِ مبارکہ کا شانِ نزول یوں ہے کہ مشرکین مکہ مکرمہ میں مسلمانوں کو بہت ایذائیں دیتے تھے۔ ہجرت سے پہلے صحابۂ کرام رضی اللہ عنھم کی ایک جماعت نے تاجدارِ رسالت ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ ہمیں کافروں سے لڑنے کی اجازت دیجئے، انہوں نے ہمیں بہت ستایا ہے اور بہت ایذائیں دی ہیں۔ حضورِ انور ﷺ نے فرمایا کہ اُن کے ساتھ جنگ کرنے سے ابھی ہاتھ روک کر رکھو اور ابھی صرف نماز اور زکوۃ ادا کرو۔ اسی کے متعلق فرمایا کہ کیا تم نے ان لوگوں کو نہ دیکھا جن سے شروعِ اسلام میں مکہ مکرمہ میں کہا گیا کہ ابھی جہاد سے اپنے ہاتھ روکے رکھو اور ابھی صرف نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو۔"

(صراط الجنان، جلد2، صفحہ 253)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

30 ذو القعدۃ الحرام 1446ھ / 28 مئی 2025ء

فتوی نمبر: 2506

حضرت اسما کا نکاح حضرت علی سے

سائل: آصف علی

سوال: کیا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زوجہ حضرت اسمار ضی اللہ عنہا نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نکاح کیا تھا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضرت اسما بنت عمیس رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ سے ہوا تھا جو مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے بھائی ہیں۔ جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی تو اس کے 6 مہینے بعد حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ان سے نکاح فرمالیا، پھر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد ان کا نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ علامہ عبد المصطفی اعظمی رضی اللہ عنہ لکھتے ہیں: ”اسماء بنت عمیس: یہ پہلے حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں تھیں ان سے عبد اللہ و عون و محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہم تین فرزند پیدا ہوئے پھر جب حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ "جنگ موتہ" میں شہید ہو گئے تو ان سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نکاح کر لیا اور ان سے محمد بن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیدا ہوئے پھر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے عقد فرمالیا اور ان سے بھی ایک فرزند پیدا ہوئے جن کا نام "یحیٰی" تھا۔“ (سیرت مصطفی، صفحہ 675، مکتبہ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 ذوالحجہ الحرام 1446ھ / 18 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2531

فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ

سائل: حافظ عتیق

سوال: حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ حضرت سیدنا صہیب رضی اللہ عنہ نے پڑھائی۔ اسد الغابہ میں ہے: "ولما قضى عمر رضی اللہ عنہ صلی علیہ صہیب" ترجمہ: جب عمر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو صہیب رضی اللہ عنہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ (اسد الغابہ، صفحہ 913، دار ابن حزم)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

29 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ / 26 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2537

سارے نبیوں کی سیرت کس کتاب میں

سائل: محمد یاسر

سوال: دنیا میں کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام تشریف لائے لیکن سب کی سیرت نہیں ملتی ان کی سیرت ہمیں کہاں ملے گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قرآن پاک میں 27 انبیاء کرام کا تذکرہ ہے، باقی کچھ کا تذکرہ احادیث میں اور کچھ کا تورات میں ملتا ہے، باقی کا ذکر اللہ پاک نے اپنی حکمت کے تحت بیان نہیں فرمایا۔ اللہ پاک فرماتا ہے: " وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَیْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَیْكَ "ترجمہ: اور (ہم نے بھیجے) بہت سے ایسے رسول جن کا ذکر ہم تم سے پہلے فرما چکے اور بہت سے وہ رسول جن کا ذکر تم سے نہ فرمایا۔ (النساء:164)

سیرت الانبیاء میں ہے: "یوں تو حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آخری نبی حضرت محمد مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک بہت سے انبیاء علیہم السلام تشریف لائے؛ البتہ ان میں سے 27 کا ذکر صراحت کے ساتھ قرآن مجید میں موجود ہے۔۔۔ان کے علاوہ تورات میں حضرت شیث علیہ السلام، حضرت دانیال علیہ السلام، حضرت یوشع علیہ السلام، حضرت شمویل علیہ السلام، حضرت ارمیا علیہ السلام اور حضرت شعیا علیہ السلام کے مبارک نام بھی مذکور ہیں۔" (سیرت الانبیاء، صفحہ 31، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 محرم الحرام 1447ھ / 28 جون 2025ء

فتوی نمبر: 2551

جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی

سائل: شاہد قادری

سوال: اعلی حضرت کے اس شعر کا مطلب سمجھا دیں "جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی ان بھووں کی لطافت پہ لاکھوں سلام؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ اس شعر میں حضور ﷺ کی ابروؤں مبارک کے حسن و جمال کا بیان کر رہے ہیں کہ ان کو دیکھ کر کعبہ نے بھی سلامی پیش کی۔ مفتی فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اس شعر میں حضور ﷺ کے ابروؤں مبارک کے حسن و جمال کا بیان ہے کہ ایسے محرابی ابروؤں کی خوبصورتی کو دیکھ کر کعبہ بھی جھک گیا۔۔۔ ولادت مصطفی ﷺ کے موقع پر کعبہ معظمہ نے سلامی پیش کی کہ حضرت عبد المطلب نے کہا کہ میں کعبہ میں تھا کہ اچانک میں نے دیکھا کہ بت اپنی اپنی جگہوں سے نیچے گر پڑے اور سجدے میں پڑ گئے۔" (شرح حدائق بخشش، جلد6، صفحہ 247، اکبر بک سیلز)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

07 محرم الحرام 1447ھ / 03 جولائی 2025ء

فتوی نمبر: 2548

سائل: ام یاسر

بی بی فاطمہ حیض ونفاس سے پاک

سوال: کیا بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا حیض ونفاس سے پاک تھیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خاتون جنت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا حیض سے پاک تھیں کہ آپ کو کبھی حیض نہیں آیا البتہ جب آپ کے ہاں بچوں کی ولادت ہوتی تو ایک لمحہ کے لئے نفاس آتا پھر پاک ہو جاتیں یہاں تک کہ آپ کی نماز بھی فوت نہ ہوتی۔ امام جلالا الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں: "وذکر صاحب الفتاوی الظھیریہ من الحنفیۃ ان من خصائصہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ابنتہ فاطمۃ رضی اللہ عنہا لم تحض ولما ولدت طھرت من نفاسھا بعد ساعۃ حتی لا تفوتھا صلاۃ وقال ولذلک سمیت الزھراء" ترجمہ: صاحب فتاوی ظہیریہ جو کہ حنفیوں میں سے ہیں انہوں نے ذکر کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائص سے ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شہزادی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو کبھی حیض نہیں آیا اور جب آپ کے ہاں ولادت ہوتی تو آپ ایک ساعت کے بعد نفاس سے پاک ہو جاتیں یہاں تک کہ آپ کی نماز بھی فوت نہ ہوتی اور فرمایا اسی وجہ سے آپ کو زہرا کہا جاتا ہے۔

(انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب، الباب الثانی، الفصل الرابع، جلد1، صفحہ 241، وزارۃ الاعلام بجدہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 محرم الحرام 1447ھ / 02 جولائی 2025ء

حسن و حسین حضور ﷺ سے مشابہ

فتوی نمبر:2550

سائل: علی احمد

سوال: کیا ایسی روایت ہے کہ امام حسن رضی اللہ عنہ سینے سے سر تک حضور ﷺ کے مشابہ تھے اور امام حسین رضی اللہ عنہ سینے سے نیچے تک؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں ذکر کی گئی روایت موجود ہے۔ چنانچہ ترمذی شریف میں ہے: "عن علی قال الحسن اشبه برسول الله ﷺ ما بين الصدر الى الراس و الحسين اشبه برسول الله ﷺ ما كان اسفل من ذلك"

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حسن (رضی اللہ عنہ) سر سے سینہ تک بہت زیادہ حضور ﷺ سے مشابہ تھے اور حسین (رضی اللہ عنہ) سینہ سے نیچے تک بہت زیادہ حضور ﷺ سے مشابہ تھے۔ (ترمذی، ابواب المناقب، جلد5، صفحہ660، حدیث3779)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 محرم الحرام 1447ھ /02 جولائی 2025ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فتوی نمبر: 2555

ذوالجناح کی حقیقت

سائل: جمشید احمد

سوال: کیا میدان کربلا میں امام حسین رضی اللہ عنہ گھوڑے پر سوار ہو کر گئے تھے اور ذوالجناح کی کیا حقیقت ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

امام حسین رضی اللہ عنہ کا کربلا تک گھوڑے پر سوار ہو کر جانا ثابت نہیں بلکہ آپ رضی اللہ عنہ اور آپ کے ساتھیوں کے پاس اونٹ تھے اور یہ تاریخ کی مستند کتابوں بلکہ بدمذہبوں کی کتب سے بھی ثابت ہے، کربلا کے مستند واقعات سے بھی یہی پتا چلتا ہے، اسی طرح ذوالجناح اور اس سے منسوب واقعات کی بھی کوئی حقیقت نہیں بلکہ امام حسین رضی اللہ عنہ کے پاس اس نام کا کوئی گھوڑا ہی نہیں تھا، آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک گھوڑا تھا جس کا نام مرتجز تھا مگر کربلا میں اس پر سوار نہیں تھے۔ تاریخ طبری میں ہے " ثم حرك الحسين راحلته فقال السلام عليك ثم افترقا "(فرزدق سے ملاقات کے بعد) امام حسین رضی اللہ عنہ نے اپنی اونٹنی کو حرکت دی پھر السلام علیک پھر وہ دونوں جدا ہو گئے۔ (تاریخ طبری، جلد 6 ص 218، مطبوعہ بیروت)

بحار الانوار میں بدمذہب ذاکر لکھتا ہے: " ارتحل الحسين عليه السلام فبلغ ذلك ابن الحنفية فاتاه فاخذ بزمام ناقته "ترجمہ: امام حسین رضی اللہ عنہ روانہ ہوئے پھر پہنچے تو ابن حنفیہ وہاں پر آئے تو آپ کی اونٹنی کی نکیل پکڑی۔ (بحار الانوار، جلد 44، صفحہ 364، دار احیاء التراث العربی بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 محرم الحرام 1447ھ / 05 جولائی 2025ء